اللہ جل جلالہ — محمد صلی اللہ علیہ وسلم

٧٨٦

١٢٢	١٢٥	١٢٩	١١٥
١٢٨	١١٦	١٢١	[illegible]
١١٧	١٣١	١٢٣	١٢٠
١٢٤	١١٩	١١٨	١٣٠

یاایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون ○

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں مجاہدہ کرو تاکہ فلاح پاسکو

شجرۂ طیبہ مبارکہ سلسلۂ عالیہ

مہرویہ، شکوریہ، چشتیہ، قادریہ، منعمیہ، ابوالعلائیہ، جہانگیریہ

کیا حسن شبیہ رسالت مآب ہو ، سمجھے وہی جو واقفِ علمِ حساب ہو
اللہ کے رسولوں میں احمد کا مرتبہ ، جیسے سبد کے پھولوں پہ رکھا گلاب ہو

حسبِ ارشادِ گرامی :- حضرت صاحبزادہ جناب محمد اعجاز احمد نقیب

سجادہ نشین، دربارِ عالیہ شمس الحکماء تاج الاولیاء، سراج السالکین، سلطان العاشقین

الشاہ حضرت حکیم مہر الدین اطہر المہر، مہر جہاں شکوری، قادری، چشتی

ابوالعلائی، منعمی، جہانگیری، محلہ غریب آباد کاشانہ شکوری نشتر روڈ، میاں چنوں، ضلع خانیوال

۷۸۶

یا اللہ جل جلالہ

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۹	۱۱۵
۱۲۸	۱۱۶	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۷	۱۳۱	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۸	۱۳۰

یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون ٥

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور اسکی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اسکی راہ میں مجاہدہ کرو تاکہ فلاح پاسکو

شجرۂ طیبہ مبارکہ سلسلہ عالیہ

مہرویہ، شکوریہ، چشتیہ، قادریہ، منعمیہ، ابوالعلائیہ، جہانگیریہ

کیا حسن شبیہ رسالت مآب ہو ، سمجھے وہی جو واقف علم حساب ہو
اللہ کے رسولوں میں احمد کا مرتبہ ، جیسے سبد کے پھولوں پہ رکھا گلاب ہو

حسب ارشاد گرامی :۔ حضرت صاحبزادہ جناب محمد اعجاز احمد نقیب

سجادہ نشین، دربار عالیہ شمس الحکما، تاج الاولیاء، سراج السالکین، سلطان العاشقین

الشاہ حضرت حکیم مہر الدین اطہر المہر، مہر جہاں شکوری، قادری، چشتی

ابوالعلائی، منعمی، جہانگیری، محلہ غریب آباد کاشانہ شکوری نشتر روڈ، میاں چنوں، ضلع خانیوال

وَلِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِب

اس آیت پاک کا مصداق نقش حروف مشرقی میں نمایاں ہے اور حروف مغربی میں بھی ابھرا دکھائی دیتا ہے

ALLAH

هو القادر

هو المعين

هو الشكور ، هو المهر

كشجرة طيبة اصلها ثابت و فرعها في السماء

از خواجہ محمد عاشق زاہروی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمّدن النبیّ الاُمّیّ وعلیٰ
اٰلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم

الحمد للّٰہ ربّ العالمین ۝ الرّحمٰن الرّحیم
ملک یوم الدّین ۝ ایّاک نعبد وایّاک نستعین ۝
اھدنا الصّراط المستقیم ۝ صراط الّذین
انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضّالّین
اٰمین ۝ اشھد ان لّا الٰہ الّا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک
لہٗ واشھد انّ محمّدًا عبدہٗ ورسولہٗ

مقام مع وصال مبارک	اسمائے گرامی
۲۲ ستمبر ۱۹۸۱ء ۲۸ ذیقعد ۱۴۰۱ھ سہ شنبہ کاشانہ شکوری میاں چنوں ◎	الٰہی بحرمت راز ونیاز شمس الحکماء، تاج الاولیاء زبدۃ السالکین، انوار العارفین، سلطان العاشقین الشاہ محمد حضرت حکیم مہرالدّین المعروف مہر جہان المخاطب بخطاب غیبی اطہر المھر ، ؓ وحنا فداہم
مزار شریف گارڈن ٹاؤن بستی جیون لاہور ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۷۴ھ ۳۱ جولائی ۱۹۵۵ء	الٰہی ! بحرمت راز ونیاز نور العلیٰ شمس المنوّرین سیّد المتاخرین، سید العارفین، حبیب اللّٰہ الغفور سیّدنا ومولانا حضرت شاہ محمد عبدالشکور المخاطب بخطاب الغیبی، تاج الاولیاء ، ؓ واحنا فداہم

مقام مع وصال مبارک	اسمائے گرامی
مزار شریف لکھنؤ صدر بازار ۲۴-ربیع الاول ۱۳۲۹ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز سراج السالکین، سلطان العاشقین، برہان الواصلین، حضرت سیدنا شاہ **نبی رضا** قدس اللہ سرہ العزیز
موضع مرزاکھیل شریف سانکیا چاٹگام ۱۰- ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ دوشنبہ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز سلطان العارفین، برہان العاشقین، قطب العالمین حضرت فخر العارفین سیدنا شاہ **عبد الحی** قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
موضع مرزاکھیل شریف سانکیا چاٹگام ۱۲- ذی قعدہ ۱۳۳۹ھ دوشنبہ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز وہاج الکاملین، منہاج الواصلین وارث علوم النبیین الفانی فی ذات سبحان حضرت سیدنا شاہ **مخلص الرحمٰن** قدس اللہ سرہ العزیز
محلہ قاضی ولی چک بھاگلپور ۶- ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۴ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز قطب العارفین سلطان الواصلین المسمّٰی باسم السعود نائب النبی وارث علوم المرتضوی حضرت سیدنا شاہ **امداد علیشاہ** قدس اللہ سرہ العزیز
محلہ کریم چک چھپرہ ۶- جمادی الاوّل سنہ ۱۲۸۱ ہجری	الٰہی! بحرمت راز و نیاز امام الموحدین افتخار المتوکلین، محبوب اللہ القوی حضرت سیدنا شاہ **محمد** مہدی الفاروقی القادری، قدس اللہ سرہ العزیز

مقام مع وصال مبارک	اسمائے گرامی
محلہ کریم چک چھپرہ ۱۲۔ربیع الثانی	الٰہی! بحرمتِ رازونیازِ عاشقِ رسول الثقلین مقبول الکونین وسیلتنا فی الدارین حضرت سیدنا شاہ مظہر حسین قدس اللہ سرہٗ العزیز
محلہ کریم چک چھپرہ ۹ شعبان ۱۲۲۶ھ	الٰہی! بحرمت رازونیاز سلطان المعرفت امیر الطریقت الفانی فی ذات اللہ حضرت سیدنا مخدوم شاہ حسن دوست الملقب بشاہ فرحت اللہ قدس اللہ سرہٗ العزیز
محلہ تیلین گھاٹ شہر پٹنہ ۲۸ ربیع الاوّل	الٰہی! بحرمت رازونیاز حبیب اللہ القوی الباقی بذات اللہ المتعال حضرت مولانا مخدوم شاہ حسن علی قدس اللہ سرہٗ العزیز
محلہ تیلین گھاٹ شہر پٹنہ، ۱۲ رجب سنہ ۱۱۸۵ھ،	الٰہی! بحرمتِ رازونیاز امام العارفین، سلطان الواصلین، غوث الکاملین حضرت سیدنا مخدوم شاہ منعم پاکباز قدس اللہ سرّہٗ العزیز
قصبہ باڑھ ضلع بہار ۱۹ ذیقعد	الٰہی! بحرمت رازونیاز امام الملت والدین المعتصم بحبل اللہ المتین حضرت سیدنا خلیل الدین قدس اللہ سرہٗ العزیز
قصبہ باڑہ ضلع بہار ۲۴۔ربیع الاوّل	الٰہی! بحرمت رازونیاز الذی من کلِ دانسٍ اطہر وبکلِ ظفرٍ اظفر حضرت سیدنا میر جعفر قدس اللہ سرہٗ العزیز

مقام مع تاریخ وصال	اسمائے گرامی
محلہ بارہ دری بہار شریف	الٰہی بحرمت راز و نیاز الفانی فی اللہ والباقی باللہ المتحیر فی الجمال اللہ حضرت سیدنا میر ابل اللہ قدس اللہ سرہ العزیز
محلہ نئی سرائے بہار شریف بارہ دری ۴۔ محرم الحرام	الٰہی بحرمت راز و نیاز سید المتوکلین سید المتورعین حضرت سیدنا میر نظام الدین قدس اللہ سرہ العزیز
محلہ نئی سرائے بارہ دری بہار شریف ۱۶۔ صفر المظفر	الٰہی بحرمت راز و نیاز بدر المتقین، شمس المجاہدین، حضرت سیدنا میر تقی الدین قدس اللہ سرہ العزیز
محلہ بارہ دری بہار ۱۱۔ ذیقعد	الٰہی بحرمت راز و نیاز قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت سیدنا میر نصیر الدین قدس اللہ سرہ العزیز
محلہ بارہ دری بہار شریف	الٰہی بحرمت راز و نیاز اکمل الکاملین و افضل التارکین حضرت سیدنا میر محمود قدس اللہ سرہ العزیز
محلہ بارہ دری بہار ۲۵ جمادی الثانی	الٰہی بحرمت راز و نیاز العارف بذات اللہ والمخلق باخلاق اللہ حضرت سیدنا میر فضل اللہ عرف سید گیسائین قدس اللہ سرہ العزیز

اسمائے گرامی	موضع وتاریخ وصال
الٰہی! بحرمت راز و نیاز ارشد الراشدین اطہر الطاہرین حضرت شاہ سیدنا قطب الدین بینائے دل قدس اللہ سرہٗ العزیز	محلہ علین پور عقب جھلیانہ جونپور ۲۵ شعبان سنہ ۹۲۵ھ
الٰہی! بحرمت راز و نیاز رفیق الطالبین، انیس المشتاقین حضرت سیدنا شاہ نجم الدین قلندر قدس اللہ سرہٗ العزیز	قصبہ تالچہ متصل گھاٹی صوبہ مالوہ - نوشہرہ
الٰہی! بحرمت راز و نیاز الواقف اسرار العلوی والعالم العلوم الصوری والمعنوی حضرت سیدنا میر مبارک غزنوی قدس اللہ سرہٗ العزیز	حوض شمسی مشرقی دہلی ۱۳- ربیع الثانی سنہ ۷۳۴ھ
الٰہی! بحرمت راز و نیاز محبوب رب العالمین عماد الملۃ والدین حضرت سیدنا میر نظام الدین قدس اللہ سرہٗ العزیز	غزنی
الٰہی! بحرمت راز و نیاز رأس الاولیاء العالمین اکرم المکرمین واعظم المعظمین شیخ الشیوخ حضرت سیدنا شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ سرہٗ العزیز	بغداد شریف جمعہ غرہ محرم الحرام سنہ ۶۳۲ھ
الٰہی! بحرمت راز و نیاز حضرت غوث الثقلین، قطب	بغداد شریف جمعہ

مقام و تاریخ وصال	اسمائے گرامی
۱۱۔ ربیع الثانی ۵۶۱ھ	المشرقین و المغربین ابن الحسن و الحسین محبوب خالق کونین حضرت سیدنا محی الدین شیخ **عبدالقادر** جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز
بغداد شریف ۲۵۔ محرم الحرام ۵۱۳ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز سید الواصلین، سند المحققین، تاج المتقین حضرت سیدنا **ابوسعید بن مبارک** مخذومی قدس اللہ سرہ العزیز
۴۔ محرم الحرام ۴۸۶ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز حبیب اللہ الباری المزین بالاخلاق العالی حضرت سیدنا ابوالحسن **علی** الہنکاری الغزنوی قدس اللہ سرہ العزیز
۱۷۔ ربیع الاوّل ۴۵۰ھ ہجری	الٰہی! بحرمت راز و نیاز جمیل الشیم، رفیق الامم مصباح الظلم حبیب الباری حضرت سیدنا ابویوسف **طرطوسی** قدس اللہ سرہ العزیز
۱۴ یا ۱۰ ذیقعد ۴۴۷ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز مشکوٰۃ المعانی، مصباح الآمال و الامانی حضرت شیخ **عبدالعزیز** یمنی قدس اللہ سرہ العزیز
۷۔ محرم الحرام یا بقول بعض ۲ ربیع الاوّل ۴۳۸ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز انیس الغریبین راحت المشتاقین سید الواصلین حضرت سیدنا شیخ **رحیم الدین** عیاض قدس اللہ سرہ العزیز

مقام و تاریخ وصال	اسمائے گرامی
بغداد شریف ۲۷ ذی الحجہ سنہ ۳۳۴ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز العالم علوم الخفی والجلی والعارف باسرار المعنوی حضرت سیدنا شیخ **ابوبکر شبلی** قدس اللہ سرہ العزیز
بغداد شریف، ۱۶ رجب سنہ ۲۹۷ ہجری	الٰہی! بحرمت راز و نیاز المحرم باسرار الظاہری والباطنی العالم بعلوم الصوری والمعنوی رئیس الاولیاء حضرت سید الطائفہ شیخ **جنید بغدادی** قدس اللہ سرہ العزیز
بغداد شریف سہ شنبہ، ۳ رمضان سنہ ۲۵۳ ہجری	الٰہی! بحرمت راز و نیاز سلطان المقبولین قبلۃ المتوسلین سید الکاملین حضرت شیخ سیدنا **سری سقطی** قدس اللہ سرہ العزیز
بغداد شریف ۲ محرم سنہ ۲۰۰ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز سلطان العاشقین برہان الکاملین وسیلۃ المقربین حضرت سیدنا شیخ **معروف کرخی** قدس اللہ سرہ العزیز
مشہد مقدس ایران یوم جمعہ ۹ صفر سنہ ۲۰۳ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز امام الاولیاء ہمام الاصفیاء سید الاتقیاء زبدۃ الاذکیاء حضرت سیدنا امام **علی** بن موسیٰ رضا علیہ السلام
بغداد شریف یوم جمعہ ۱۵ رجب سنہ ۱۸۲ھ	الٰہی! بحرمت راز و نیاز ذو الفضائل والمکارم اعظم العظائم صاحب التصمیم العزائم حضرت سیدنا امام **موسیٰ** کاظم علیہ السلام

اسمائے گرامی	مقام و تاریخ وصال
الٰہی! بحرمت راز و نیاز حبیبُ الخالق، افضل الخلائق الاکرم و الفائق حضرت سیدنا امام **جعفر صادق** علیہ السلام	جنت البقیع، یوم جمعہ ۱۸۔ رجب ۱۸۲ھ
الٰہی! بحرمت راز و نیاز حبیبُ اللہ الاکبر زین المحراب و المنبر المعظم و المفتخر حضرت سیدنا امام **محمد باقر** علیہ السلام	جنتُ البقیع دوشنبہ، ۱۰۔ ذی الحجہ ۱۱۰ھ
الٰہی! بحرمت راز و نیاز امام الصابرین ہمام الشاکرین سید الساجدین قبلۃ المتقین حضرت سیدنا امام **زین العابدین** علیہ السلام	جنت البقیع ۸۔ محرم الحرام ۹۴ھ
الٰہی! بحرمت راز و نیاز قرۃ عینی رسول الثقلین راحۃ القلب سید الکونین امام القبلتین وشیتنا فی الدین حضرت سیدنا امام **حسین** علیہ ا	کربلا معلی، ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ
الٰہی! بحرمت راز و نیاز اسد اللہ الغالب المطلوب کل طالب مظہر العجائب و الغرائب مولانا و مولی الکل حضرت سیدنا **علی** ابن ابی طالب علیہ السلام	نجف اشرف ۲۱۔ رمضان المبارک ۴۱ھ
الٰہی! بحرمت راز و نیاز سید المرسلین شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین، سید الثقلین نبی الحرمین صاحب قاب قوسین او ادنیٰ **احمد** مجتبیٰ **محمد** مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم	مدینہ منورہ شریف دوشنبہ ۱۲۔ ربیع الاول ۱۱ھ

من صار تائبا علی ید اضعف عباد الله القوی
الشیخ قادری مهروی شکوری ابو العلائی عفی الله عنه فلقنّه
کلمة التوحید والتوبة والانابة الی الله تعالی و
امتثال اوامره والاجتناب عن نواهیه اللّٰهم
وفّقه لمرضاتک وثبّت اقدامه علی طاعتک
واحفظه عن شرک والمعاصی واختم له بالایمان
والاسلام واحشره فی زمرة مشائخنا العظام
بحرمة نبیک ورسولک شفیع الانام صلی الله
علیه واله واهل بیته وازواجه وذریته
اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

کشجرة طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء

[redacted] ☆ خواجه محمد عاشق زار

حسب فرمائش

سجاده نشین احقر اعجاز احمد نقیب مهروی شکوری قادری چشتی منعمی ابو العلائی جہانگیری

مصداق آئیت پاک مع ترجمہ	ابجد	اسمائے گرامی
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصَّالِحِينَ اور باتیں کریگا لوگوں سے بیچ جھولے کے ادھیڑ اور صالحوں سے ہے پارہ ۳ رکوع ۱۲، آیت ۴۵ سورت آل عمران	۷۹۵	اطہر المہر مہرجہان مزار شریف کاشانۂ شکوری نشتر روڈ میاں چنوں شریف ۲۸۔ ذیقعد ۱۴۰۱ھ بروز منگل ۲۲ ستمبر ۱۹۸۱ء
اِنَّنِي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ وَّبَشِيرٌ ۔ تحقیق میں تمہیں اُس سے ڈرانے اور خوشخبری دینے والا ہوں پارہ ۱۲، رکوع ۱، آیت ۲ سورۂ ہود	۱۷۷۴	شاہ محمد عبدالشکور، سرتاج الاولیاء مزار شریف گارڈن بستی جیون ہانہ لاہور یکشنبہ ۱۰۔ ذی الحجہ ۱۳۷۴ھ ۳۱ جولائی ۱۹۵۵ء
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيرٌ ۔ تم کو بھی ڈر سنانے والے ہو پارہ ۲۲، رکوع ۱۴، آیت ۲۲، سورہ فاطر	۱۴۹۴	سیدنا نبی رضا شاہ مزار اقدس لکھنؤ شریف صدر بازار ۲۴۔ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ اور وہی ہے غالب مہربان پارہ ۲۱، رکوع ۴ آیت ۴، سورہ روم	۱۴۱	شاہ عبدالحیؒ مزار کھیل شریف ساتکنیا چاٹگام دوشنبہ ۱۷۔ ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ

اسمائے گرامی	ابجد	مصداق آیہ مبارکہ مع ترجمہ
شاہ مخلص الرحمٰن مزار کھیل شریف سانکیا، چاٹگام دوشنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۰۲ھ	۱۳۹۵	ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ صاحب عرش بزرگ کا پارہ ۳۰ رکوع ۱۰، آیت ۱۵، سورہ بروج
شاہ امداد علی دیندار محلہ قاضی ولی چک بھاگلپور ۶۔ ذیقعدہ ۱۳۰۴ھ	۷۳۵	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور بشارت دے ایمان والوں کو پارہ ۱۱ رکوع ۱۴ آیہ ۸۱، سورہ یونس
شاہ محمد مہدی الفاروقی محلہ کریم چک چھپرہ ۶۔ جمادی الاول ۱۳۸۱ھ	۸۸۵	وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور معبود تمہارا ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے بخشش کرنیوالا مہربان پارہ ۲ رکوع ۱۹ آیہ ۱۶۲، سورہ بقرہ
شاہ مظہر حسین محلہ کریم، چک چھپرہ ۱۳۔ ربیع الثانی	۱۵۷۹	اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۝ یہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی۔ تو تم انہی کی راہ پر چلو، پارہ ۷ رکوع ۱۵، آیہ ۸۹۔ سورہ انعام

اسمائے گرامی	ابجد	مصداق آیۂ پاک مع ترجمہ
شاہ فرحت اللہ محلہ کریم چک چھپرہ ۹۔ شعبان ۱۳۲۶ھ	۱۰۶۰	عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو پارہ ۲۲ رکوع ۱۷ آیۃ ۴ سورۂ یٰسین
شاہ حسن علی محلہ تلین گھاٹ شہر پٹنہ ۲۸۔ ربیع الاول	۵۲۴	قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا بیشک اسے میرے رب نے سچا کیا پارہ ۱۳ رکوع ۱۰ آیۃ ۹۹ سورۂ یوسف
شاہ منعم پاکباز محلہ تلین گھاٹ شہر پٹنہ ۱۲۔ رجب ۱۱۸۵ھ	۵۳۹	قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ تیرے رب نے فرمایا، وہ مجھے آسان ہے پارہ ۱۶ رکوع ۲ آیۃ ۹ سورۂ مریم
سیدنا شاہ خلیل الدین قصبہ باڑھ، ضلع بہار ۱۹۔ ذوالقعدہ	۱۱۹۶	قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ کہہ ہر ایک عمل کرتا ہے اپنے طریق پہ پارہ ۱۵ رکوع ۵ آیۃ ۸۴ سورۂ بنی اسرائیل
شاہ میر جعفر قصبہ باڑھ، ضلع بہار ۲۴۔ ربیع الاول	۹۰۹	عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا قریب ہے کہ اللہ ان سب کو مجھ سے لا ملائے پارہ ۱۳ رکوع ۳ آیۃ ۸۲ سورۂ یوسف

اسمائے گرامی	ابجد	مصداق آیہ مبارکہ مع ترجمہ
شاہ میر اہل اللہ محلہ بارہ دری ، بہار	۶۵۸	وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيْرٌ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہے پارہ ۲۲ رکوع ۱۵ آیۃ ۳۲ ، سورۂ فاطر
سیّدنا میر نظام الدین بہار شریف محلہ نئی سرائے بارہ دری	۱۴۶۱	فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُوْنَ تو ہمارے پاس کوئی نشانی لا دیں جیسے اگلے بھیجے گئے تھے پ۱۷ ع۱ آیہ ۲ ، انبیاء
سیدنا میر تقی الدین محلہ نئی سرائے بارہ دری ، بہار ۱۶ ۔ صفر	۹۸۰	أَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ، کیا اللہ خوب نہیں جانتا جو کچھ جہان بھر کے دلوں میں ہے ۔ پارہ ۲۰ رکوع ۱۲ آیۃ ۹ سورہ عنکبوت
شاہ میر نصیر الدین محلہ بارہ دری ، بہار ۱۱ ۔ ذلقعد	۱۰۰۱	قَالَ إِنِّيْ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ فرمایا مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے پارہ ۱ رکوع ۴ آیۃ ۲۹ ، سورہ بقرہ
شاہ میر محمود محلہ بارہ دری ، بہار	۶۵۴	لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط اس کا پکارنا سچا ہے ۔ پارہ ۱۳ ع ۷ آیۃ ۱۴ ، سورہ رعد ،

اسمائے گرامی	ابجد	مصداق آیۂ مبارکہ مع ترجمہ
سیدنا میر فضل اللہ محلہ بارہ دری بہار ۵ - جمادی الثانی	۱۳۵۱	كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى اللہ یوں ہی مُردے جلائیگا (زندہ کریگا) پارہ ۱ رکوع ۵ آیہ ۷۳، سورۂ بقرہ
سیدنا قطب الدین، بنیائے دل محلہ علبن پور عقب جیلخانہ، جونپور ۲۵ - شعبان ۹۲۵ھ	۴۳۸	وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ اور اپنے بھلے کا کام پہلے کرو پارہ ۲ رکوع ۵ آیہ ۲۲۲ سورۂ بقرہ
سیدنا شاہ نجم الدین قلندر قصبہ تاکچھ متصل گھاٹی صوبہ مالوہ نوشہرہ، ۲ ذی الحجہ	۱۰۰۲	اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ کیا انہوں نے اپنے خیال میں کوئی پکا کام کرلیا؟ پارہ ۲۵، رکوع ۱۲، آیہ ۷۸، سورۂ زخرف
سیدنا میر مبارک غزنوی حوض شمسی مشرقی دہلی ۱۲ - ربیع الثانی ۶۳۴ھ	۱۸۱۱	وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَأْتِيْنَا فَرْدًا اور جو کچھ کہہ رہا ہے ان کے ہمیں وارث ہوں گے۔ اور ہمارے پاس اکیلا آئیگا پارہ ۱۶ - رکوع ۷، آیت ۹، سورۂ مریم
سیدنا میر نظام الدین ثانی غزنی	۲۰۲۲	اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا وہ باریک بین خبردار پارہ ۲۹، رکوع ۱ آیہ ۱۳، سورۂ ملک

اسمائے گرامی	ابجد	مصداق آیہ مبارکہ مع ترجمہ
سیدنا شہاب الدین سہروردی بغداد شریف جمعہ، غرہ محرم ۶۳۴ھ	۱۰۱۴	وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو پارہ ۲۶، رکوع ۱۴، آیہ ۱۸، سورہ حجرات
الشیخ عبد القادر جیلانی بغداد شریف یوم جمعہ ۱۱ ربیع الثانی ۵۶۱ھ	۱۴۵۷	قُلْ فِيْهِمَا إِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ تم فرمادو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کیلئے کچھ دنیوی منافع بھی پارہ ۲ رکوع ۱۱ آیہ ۲۱۸، سورۂ بقرہ
ابوسعید بن مبارک مخزومی بغداد شریف ۲۵ محرم ۵۱۲ھ	۱۸۶۴	وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا اور پوری ہوئی بات تیرے رب کی رستی و انصاف میں پارہ ۸ رکوع ۱ آیہ ۱۱۵ سورۂ انعام
سیدنا ابو الحسن علی الہنگاری الغزنوی بغداد شریف ۴ محرم ۴۸۶ھ ہجری	۱۸۱۴	قُلْ سَأَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا کہ شتاب پڑھوں گا میں اوپر تمہارے اس میں سے کچھ مذکور پارہ ۱۶، رکوع ۱ آیہ ۸۲، سورۂ کہف

اسمائے گرامی	ابجد	مصداق آیہ مبارکہ مع ترجمہ
شاہ ابو یوسف طرطوسی ۱۷- ربیع الاول ۴۵۰ھ	۷۶۵	اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ بیشک میرا تمہارا سب کا رب ہے اسی کو پوجو پارہ ۳ رکوع ۱۳ آیہ ۵۱ سورۂ آل عمران
سیدنا شیخ عبدالعزیز یمنی ۴ یا ۱۰- ذیقعد ۴۴۷ھ	۱۳۴۶	ذُوْ مِرَّۃٍ، صاحب قوت ہے پارہ ۲۷، رکوع ۴ آیۃ ۵، سورۂ نجم
سیدنا شیخ رحیم الدین ۷ محرم، بقول بعض ۲- ربیع الاول ۴۸۰ھ	۱۲۸۸	وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ مَا اقْتَتَلُوْا اور اگر اللہ چاہتا، تو وہ نہ لڑتے پارہ ۳ رکوع ۱ آیۃ ۲۵۳ سورۂ بقرہ
شیخ ابوبکر شبلی بغداد شریف ۲۷- ذی الحجہ ۳۳۴ھ	۱۴۸۳	وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَۃَ وَ الْاُوْلٰی اور بیشک آخرت اور دنیا دونوں کے مالک ہیں پارہ ۳۰- رکوع ۱۶، آیت ۱۳، سورۂ لیل
شیخ جنید بغدادی بغداد شریف ۱۶- رجب ۲۹۷ھ	۱۹۹۸	اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ بیشک اس میں نشانیاں ہیں فراست والوں کیلئے پارہ ۱۴ رکوع ۵ آیۃ ۷۵، سورت حجر

اسمائے گرامی	ابجد	مصداق آیہ مبارکہ مع ترجمہ
شیخ سری سقطیؒ بغداد شریف سہ شنبہ رمضان شریف ۲۵۳ھ	۱۳۵۹	وَکُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِیْنَ اور ہم نے ہر ایک کو اُسکے وقت میں سب پہ فضیلت دی، پارہ ۷ رکوع ۱۵ آیہ ۸۶، انعام
سیدنا معروف کرخیؒ بغداد شریف ۲۰۔ محرم الحرام ۲۰۰ھ	۱۳۵۱	اَتَصْبِرُوْنَ وَکَانَ رَبُّکَ بَصِیْرًا آیا صبر کرتے ہو تم اور ہے پروردگار تیرا دیکھنے والا پارہ ۱۸، رکوع ۱۱ آیہ ۱۹، سورۂ فرقان
سیدنا امام علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام مشہد مقدس جمعہ ۹۔ صفر ۲۰۳ھ	۱۷۷۳	تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝ یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور قرآن بیان کرنیوالے کی پارہ ۱۴ رکوع ۱۹، آیہ ۱ سورۂ حجر
سیدنا امام موسیٰ کاظم بغداد شریف جمعہ ۱۵۔ رجب ۱۸۲ھ	۱۲۸۴	ذٰلِکُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ یہ اُن علموں میں سے ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہے پارہ ۱۲ رکوع ۱۴، آیۃ ۳۶، سورۂ یوسف
سیدنا امام جعفر صادق جنت البقیع سوموار، ۱۸، رجب ۱۸۲ھ	۷۵۵	هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی وہ خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہیں پارہ ۲۷، رکوع ۵ آیۃ ۳۱، سورۂ نجم

اسمائے گرامی	ابجد	مصداق آیہ مبارکہ مع ترجمہ
سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام جنت البقیع یوم دوشنبہ ۱۰ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ	۸۷۹	وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اگر چھوڑ دینے کا پکا ارادہ کر لیا تو اللہ سنتا جانتا ہے پارہ ۲ رکوع ۱۱ آیہ ۲۲۶ ، سورہ بقرہ
سیدنا امام زین العابدین ؑ جنت البقیع ۸ محرم الحرام سنہ ۹۴ھ	۷۱۹	وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ط اور اللہ ہی کا بول بالا ہے۔ پارہ ۱۰ رکوع ۱۱ آیہ ۹ ۳۹ ، سورہ توبہ
امام عالی مقام سیدنا حسین علیہ السلام کربلا معلیٰ ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ	۹۰۴	وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ اور مجھے حکم ہے کہ میں تم میں انصاف کروں پارہ ۲۵ رکوع ۲ آیہ ۱۴ سورہ شوریٰ
حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب علیہ السلام نجف اشرف ۲۱ رمضان المبارک سنہ ۴۱ھ	۲۰۲۷	وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ اور البتہ تحقیق پسند کر لیا ہے ہم نے ان کو بسبب علم کے عالموں پر پارہ ۲۵ ، رکوع ۱۴ ، آیت ۳۱ (سورہ دخان)

اسمائے گرامی	ابجد	مصداق آیۂ مبارکہ مع ترجمہ
بہادیِ کل محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ، دوشنبہ ۱۲۔ ربیع الاوّل ۱۱ھ	۱۳۴۸	وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے پارہ ۱۷، رکوع ۶ ۔ آیت ۱۰۶ (سورۂ انبیاء)
جناب قادرِ کل اَللّٰہ جلّ جلالہٗ اوّل و آخر، ظاہر و باطن، موجود	۵۸۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا پارہ ۱، رکوع اوّل شروع آیت ۱ سورۂ الحمد
[redacted] [redacted]		محمد عاشق زار مہروی

شجرۂ طیبہ

سلسلہ عالیہ مہرویہ شکوریہ چشتیہ قادریہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھو الشکور

حمد ہے اس خالقِ ہر دوسرا کے واسطے — جس نے پیدا کی ہر اک شیٔ مصطفےٰ کیواسطے
پتہ پتہ سے ہویدا شان لولاک لما — ذرہ ذرہ دہر کا ہے مصطفےٰ کے واسطے
وہ کہ جن کے دم سے ہے قائم نظام کائنات — وقف جن کی زندگی تیری رضا کے واسطے
جن کے دم سے گلشنِ توحید پھولا اور پھلا — باعثِ برکت ہیں جو ارض و سما کے واسطے
التجا مقبول فرما اے خدائے انس و جان — برگزیدہ بندگانِ باصفا کے واسطے
اطہر المہر محبت روئے انور کی ضیا — مہرِ عالمتاب مہر الدین ضیا کیواسطے
گلشنِ توحید میں جن کی صداقت اتقاء — رہبر گلزار جاناں اتقیا کے واسطے
دل کو روشن کر طفیل حضرت عبدالشکور — عارف باللہ تاج الاولیاء کے واسطے
منحصر تیری رضا پہ زندگی و موت ہو — قبلۂ ایمان و دیں شاہ رضا کے واسطے
دل ہو معمورِ محبت لب پہ حیّ لایموت — شاہ عبدالحیؒ غوث الاولیاء کے واسطے
جو کروں رہ میں تری بصد اخلاص ہو — مخلص الرحمٰنؒ جانِ اولیاء کے واسطے
اے خدائے دو جہاں ہر حال میں امداد کر — شاہ امداد علیؒ بحرِ عطا کے واسطے

ہو نصیب ہم کو خدایا ارتقائے معرفت — شاہ محمد مہدیؒ شاہِ ہدیٰ کے واسطے
دل کا ہر گوشہ ہو مرکز الفتِ حسنین کا — حضرت مظہر حسین پارسا کے واسطے
مجھ کو تیرے ذکر سے ہر لحظہ فرحت ہو نصیب — فرحت اللہ شاہ محبوبِ خدا کے واسطے
جو قدم اٹھے الٰہی وہ اٹھے سوئے حسن — حسن علیشاہ حسن بحرِ عطا کے واسطے
منعمِ مطلق عطا کر دو جہاں کی نعمتیں — شاہ منعمؒ پاکبانہ و پارسا کے واسطے
یاالٰہی کر مجھے بھی حاملِ سرِ خلیلؒ — شہ خلیل الدین سید ماہ لقا کے واسطے
دل میں ہو میرے تجلیاتِ جعفر ضو فگن — میر سید جعفرؒ نزہت فضا کے واسطے
کر عطا مجھ کو خدایا عشق اہل اللہ کا — سید اہل اللہ شانِ اولیاء کے واسطے
یاالٰہی ہو نظام دین و دنیا سب درست — شہ نظام الدین جانِ اصفیا کے واسطے
اتقائے دین و دنیا ہو مجھے یارب نصیب — شہ تقیؒ الدین شاہِ اتقیا کے واسطے
یاالٰہی تیری نصرت شاملِ ہر حال ہو — شہ نصیر الدین احمد خوش لقا کے واسطے
عاقبت محمود کر میری خدائے دو جہاں — سید محمودؒ بدر الاتقیاء کے واسطے
یاالٰہی ہر گھڑی ہو بارشِ ابرِ کرم — میر فضل اللہ شاہ اصفیاء کے واسطے
دے محبت قطب الدین کی یا الٰہ العالمین — شاہ قطب الدینؒ قطب الاولیاء کے واسطے
دل ضیائے نجم دیں سے تا ابد روشن رہے — شاہ نجم الدینؒ نجم الاصفیاء کے واسطے
وہ کرم ہو تیرا بن جائے مبارک ہر گھڑی — شہ مبارکؒ غزنویؒ باخدا کے واسطے
میں جیوں جب تک نظام زندگی برہم نہ ہو — شہ نظامؒ الدین ثانی مہ لقا کے واسطے
جگمگا دے قلب کو نورِ شہاب الدین سے — شہ شہاب الدینؒ شمس الاولیاء کے واسطے
وہ محی الحق والدین غوثِ عالم دیں پناہ — شاہ عبد القادر کہف الوریٰ کے واسطے
اے غیاث المستغیثین قادرِ مطلق ہے تو — رحم فرما حضرت غوث العلا کے واسطے
اے خدا مجھ کو بنا دے دین و دنیا میں سعید — نورِ عالم بوسعیدؒ مقتدا کے واسطے

اے خدا کر دے عطا توفیقِ اعمالِ حسن ‏ ‏ ‏ ‏ بو الحسن شاہ رئیس الاصفیا کے واسطے

ظاہر و باطن میرا ہو حسن یوسف کی طرح ‏ ‏ ‏ ‏ حضرتِ یوسف شاہِ دلّا کے واسطے

یاالٰہی مجھ کو رکھنا اپنے بندوں میں عزیز ‏ ‏ ‏ ‏ حضرت عبدالعزیز بے ریا کے واسطے

تیری رحمت کا ہو سایہ اے رحیمِ بے مثال ‏ ‏ ‏ ‏ شہ رحیم الدینؒ ذی حلم و حیا کے واسطے

دل میں دردِ عشق اپنا مثلِ شبلی دے مجھے ‏ ‏ ‏ ‏ حضرت بو بکر شبلیؒ باخدا کے واسطے

ذرۂ دردِ جنیدی یاالٰہی ہو عطا ‏ ‏ ‏ ‏ حضرت شیخ جنیدؒ پیشوا کے واسطے

واقفِ اسرارِ الانسان سرّی کر مجھے ‏ ‏ ‏ ‏ شہ سری سقطیؒ نور الانبیا کے واسطے

خود فراموشی عطا کر مست اور بے خود بنا ‏ ‏ ‏ ‏ حضرت معروف کرخیؒ پیشوا کے واسطے

نعمتِ صبر و رضا سے دل میرا معمور کر ‏ ‏ ‏ ‏ بادشاہِ دیں علی موسیٰ رضا کے واسطے

میری جان و دل جمالِ کاظمی پہ ہو نثار ‏ ‏ ‏ ‏ موسیٰ کاظم امام اذکیاء کے واسطے

جعفری علم و عمل کی خوشہ چینی ہو نصیب ‏ ‏ ‏ ‏ حضرت جعفرؒ شہ صدق و صفا کے واسطے

جذبۂ باقر کا صدقہ دور کر رنج و الم ‏ ‏ ‏ ‏ حضرت باقر شہ جود و سخا کے واسطے

ہو رگ و پے میں سرایت حبِ زین العابدینؒ ‏ ‏ ‏ ‏ شاہ زین العابدین زین العبا کے واسطے

زینتِ کون و مکاں فخرِ زمین و آسماں ‏ ‏ ‏ ‏ سید السادات شاہِ کربلاؓ کے واسطے

نورِ چشمِ مصطفےٰ حضرت حسین باصفا ‏ ‏ ‏ ‏ سیدِ عالم امامِ دوسرا کے واسطے

اے خدا ہو جان سے زیادہ مجھے حبِ حسین ‏ ‏ ‏ ‏ رحمتِ عالم حبیبِ کبریا کے واسطے

ہو شہیدِ کربلا کا ساتھ یارب حشر میں ‏ ‏ ‏ ‏ حیدر و صفدر علی المرتضیٰ کے واسطے

شہریارِ لافتیٰ اسرار کا دے مرتبہ ‏ ‏ ‏ ‏ حضرت مولا علی مشکل کشا کے واسطے

لافتیٰ الا علی لاسیف الا ذوالفقار ‏ ‏ ‏ ‏ شیرِ یزداں قوتِ ربِ العلا کے واسطے

میرے مو مو سے بدن سے ہو عیاں حبِ رسول ‏ ‏ ‏ ‏ باعثِ کون و مکاں خیر الوریٰ کے واسطے

حشر میں زیرِ لواء الحمد سایہ ہو نصیب ‏ ‏ ‏ ‏ رحمتِ عالم محمد مصطفےٰ کے واسطے

تے دم تک لب پہ ہو نام محمد مصطفےٰ — سید الکونین، ختم الانبیاء کے واسطے
ایک جاں کیا ہے عطا ہوں سینکڑوں جانیں اگر — میں کروں صدقے حبیبِ کبریا کے واسطے
اے خدا مقبول ہوں میری عقیدت کے یہ پھول — قلبِ مضطر نے چنے تیری رضا کے واسطے

مناجات شجرہ شریف

موجزن بحرِ کرامت ہو عطا کے واسطے — وا ہو آغوشِ اجابت اب دعا کے واسطے
تجھ کو تیرا واسطہ ہے اے مرے پروردگار — دوڑ کر رحمت تری آئے گدا کے واسطے
وہ درِ اقدس کہ جس سے فیضیاب عالم ہوا — وا قیامت تک رہے جود و عطا کے واسطے
یا الٰہی ظلِ مرشد تا ابد قائم رہے — ہاتھ اُٹھے ہیں ادب سے اس دعا کے واسطے
میں اور میری زندگی ہو میرے مرشد کیلئے — جو قدم اُٹھے وہ ہو ان کی رضا کے واسطے
مجھ کو ہر لحظہ ترے جلووں میں استغراق ہو — میرا ہر اک سانس ہو تیری رضا کے واسطے
جگمگا اُٹھے الٰہی میرے دل کی انجمن — جس کی ضو ہو ضو فگن ارض و سما کے واسطے
تا قیامت ذرّہ ذرّہ دہر کا شاہد رہے — میں مِٹوں اتنا محبت میں خدا کے واسطے
دین و دُنیا میں نہیں کچھ چاہتا تیرے سوا — تو ہو تیرے جلوے ہوں اس بے نوا کے واسطے
ماسوا تیرے نہ ہو مجھ کو کسی سے کچھ غرض — جو کروں تیرے لئے تیری رضا کے واسطے
دو جہاں کو بھول جاؤں کر عطا وہ بیخودی — تو ہو تیری یاد ہو قلبِ صفا کے واسطے
تیری بخشش کے تصدق تیری رحمت کے نثار — کر عطا سب کچھ فقیرِ بے نوا کے واسطے

پیش کرتا ہے ادب سے عبد الستار حزیں
ہو دعا مقبول اس کی اولیاء کے واسطے

دیگر

الٰہی جلوہ ہائے نور سے دل کو منور کر — مجھے بحرِ طریقت اور شریعت کا شناور کر
شہِ ہر دو سرا کے عشق سے دل کو مسخر کر — عطا ہر آرزوئے دل کو تائیدِ پیمبر کر
میری آنکھیں منور دلِ حقیقت آشنا کر دے

الٰہی صدقہ ہائے اطہر المہر طبیب جاں — میرے آقا محمد مہر الدین شاہ حبیب جاں
شناسائے طریقت و حقیقت خطیب جاں — شفا پاتے ہیں جن کے ہاتھ پہ گویا نصیب جاں
میری آنکھیں منور دل حقیقت آشنا کر دے

طفیل حضرت محمد عبد الشکور عارف کامل — ہوئی ہر دل کو جن کے فیض سے عرفانیت حاصل
بنایا حق نے تاج اولیاء اسرار کا حامل — ہر اک ادراک سے بالا ہے جنکے عشق کی منزل
میری آنکھیں منور دل حقیقت آشنا کر دے

طفیل اولیاء و اصفیاء و اتقیاء یا رب — عزیز خاطر پاک رسول دوسرا یا رب
محب قدسیاں و جانشین بو العلا یا رب — میرے ملجا و ماوی حضرت شاہ رضا یا رب
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

طفیل حضرت عبد الحیؒ شیخ لاثانی، — ہیں جن کے رخ پہ ضو افگن تجلیات یزدانی
طفیل مخلص الرحمان شہِ اقلیم عرفانی — جسے زیبا ہے عالم کی جہانگیری جہانبانی
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

الٰہی شاہ امداد علیؒ دیندار کا صدقہ — الٰہی ان کے حسن و کثرتِ انوار کا صدقہ
طفیل حضرت مہدی شہ ابرار کا صدقہ — حقیقت آشنا مظہر حسن سرکار کا صدقہ
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

جناب فرحت اللہ شاہ ملت کے تصدق میں — شہ حسن علی بحرِ سخاوت کے تصدق میں
الٰہی شاہ منعم فخرِ امت کے تصدق میں — خلیل الدین خورشیدِ طریقت کے تصدق میں
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

جناب سید جعفرؒ امام دیں کے صدقہ میں — جناب شاہ اہل اللہ حقیقت بیں کے صدقہ میں
نظام الدین کے صدقہ میں تقی الدین کے صدقہ میں — شہ عالم نصیر الدین، نورِ آگیں کے صدقہ میں
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

شہ محمود و فضل اللہ کے انوار کا صدقہ — جناب قطب الدین و نجم الدین سرکار کا صدقہ
مبارک غزنوی کی دیدۂ بیدار کا صدقہ — نظام الدین ثانی واقفِ اسرار کا صدقہ
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

عطا فرما الٰہی میری ہر مشکل کو آسانی — طفیل حضرت شیخ شہاب الدین عرفانی
برائے شیخ عبد القادرؒ محبوب سبحانی — بحق بو سعید پیر پیراں شیخ لاثانی،
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

جناب ابو الحسن کے گیسوئے خمدار کا صدقہ — ابو یوسف قسیم بادۂ اسرار کا صدقہ
شہ عبد العزیز گوہر شہوار کا صدقہ — جناب شہ رحیم الدین کے انوار کا صدقہ
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

جناب شاہ شبلی کے گلِ رخسار کا صدقہ — عطا فرما الٰہی! نرگسِ مے بار کا صدقہ
رئیس الطائفہ شاہ جنید ابرار کا صدقہ — اُنہی کی چشمِ مست و گیسوئے خمدار کا صدقہ
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

جناب سری سقطی مطلعِ انوار کا صدقہ — شہ معروف کرخی مخزنِ اسرار کا صدقہ
رئیس العارفین موسیٰ رضا سرکار کا صدقہ — امام کاظم سرچشمۂ انوار کا صدقہ
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

امام جعفرِ صادق شہِ ابرار کے صدقہ　　شہِ باقر مرے آقا میری سرکار کا صدقہ
الٰہی دردِ قلبِ عابدِ بیمار کا صدقہ　　حسین ابن علی سرچشمۂ انوار کا صدقہ
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

علی مشکل کشائے حیدرِ کرار کا صدقہ　　امیرِ لشکرِ دیں، قافلہ سالار کا صدقہ
الٰہی سرورِ عالم میری سرکار کا صدقہ　　شہنشاہِ مدینہ، احمدِ مختار کا صدقہ
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

الٰہی اپنے لطف و مہر اور احسان کا صدقہ　　نظر ناچیز پہ رکھ اپنی عز و شان کا صدقہ
شفیعِ عاصیاں سردارِ انس و جان کا صدقہ　　شہِ عبدالشکور صاحبِ عرفان کا صدقہ
میری آنکھیں منور دل حقیقت آشنا کر دے

الٰہی شمعِ ولایت صاحبِ ذیشان کا صدقہ　　سراپا محبت دیں صاحبِ قرآن کا صدقہ
حامیِ عاصیاں، مخزنِ ایقان کا صدقہ　　کاملِ تبر ما صاحبِ روحِ جان کا صدقہ
میری آنکھیں منور، دل حقیقت آشنا کر دے

معمولات قبلہ اطہر المہر

چہار رکعت نماز نوافل تہجد میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھنا، اس کے بعد نماز فجر تک دلائل الخیرات کا وظیفہ کرنا، نماز فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد مراقبہ میں مشغول ہونا۔ اس کے بعد قرآن پاک کی تلاوت مع ترجمہ کرنے سے قبل تین مرتبہ درود تاج کا پڑھنا، بعد از تلاوت کلام پاک نماز اشراق ادا کرنا، بعد ازاں چہل قدمی کرتے ہوئے شجرہ طیبہ، قصیدہ روحی، قصیدہ غوثیہ قصیدہ بردہ، قصیدہ مہرویہ، حزب البحر کا پڑھنا، اس کے بعد شمس الحکماء کی یعنی، شہ حکمت کی حیثیت سے خلق خدا کی خدمت کرنا، اور دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد قیلولہ کرنا، بعد از قیلولہ وضو مسواک کر کے نماز ظہر ادا کرنا، بعدہٗ چہل قدمی کرتے ہوئے ۳۰۰ مرتبہ درود شریف، سید الاستغفار ۲ مرتبہ، وظیفہ غوثیہ ۱۱ مرتبہ، چہل کاف ۲ مرتبہ، درود خضری ۳۰۰ مرتبہ، درود شریف غوثیہ ۱۱ مرتبہ درود شریف قادریہ ۱۱ مرتبہ کا پڑھنا، بعد از دنیاوی کاموں میں مشغول ہونا۔ اس کے بعد نماز عصر ادا کرنا، پھر تسبیح کرنا یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ اس کے بعد مغرب کی نماز ادا کرنا۔ اور مراقبہ کرنا، پھر کھانا کھانا، کھانے کے بعد نماز عشاء ادا کرنا،

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ، تین سو مرتبہ

درود شریف قادریہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ
بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ
لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ
گیارہ مرتبہ ،

درود شریف غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَیِّدِنَا الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ ،

گیارہ مرتبہ

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ
وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ
وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّآ اَنْتَ ۔ تین مرتبہ

وظیفہ غوثیہ

اَلْمُحِیْطُ الرَّبُّ الشَّھِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ
فَانْتَصِرْ ۔ گیارہ مرتبہ بعد عصر

دُرُودِ تاج

درُودِ تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مالک

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صاحب تاج اور معراج اور بُراق

وَالْعَلَمِؕ دَافِعِ الْبَلَاۗءِ وَالْوَبَاۗءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

اور علم ہیں، اور جو بلا اور وبا اور قحط اور بیماریوں

وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

اور دُکھ درد دُور کرنے والے ہیں ان کا مبارک نام لکھا ہوا ہے صاحب شفاعت

مَنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِؕ سَيِّدِ

نقش کیا ہوا بیچ لوح اور قلم کے جو سردار ہیں

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

عرب و عجم کے آپ کا جسم نہایت مقدس

مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ

خوشبودار پاکیزہ اور خانہ کعبہ اور حرم پاک میں

الْحَرَمِ شَمْسُ الضُّحٰی بَدْرُ الدُّجٰی

منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے ماہتاب

صَدْرُ الْعُلٰی نُوْرُ الْهُدٰی کَهْفُ

بلندیوں کے صدر نشین راہِ ہدایت کے نور مخلوقات کی

الْوَرٰی مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَمِیْلُ

جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے

الشِّیَمِ شَفِیْعُ الْاُمَمِ صَاحِبُ الْجُوْدِ

مالک اُمتوں کے شفیع بخشش و کرم سے موصوف ہیں

وَالْکَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ

اور اللہ آپ کا نگہبان ہے اور جبریل آپ کا خادم ہے

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

اور براق آپ کی سواری ہے اور معراج آپ کا سفر

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ

اور سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور قرب خداوندی میں

قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپکا مقصود ہے

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ رسولوں کے سردار

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ

انبیاء میں سب سے پیچھے آنیوالے گنہ گاروں کے بخشوانے والے مسافروں

الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ رَاحَةِ

کے غم خوار دنیا جہان کے لئے رحمت عاشقوں

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

کے لئے راحت مشتاقوں کی مراد خداشناسوں کے

الْعَارِفِیْن سِرَاجِ السَّالِکِیْن مِصْبَاحِ

مقربوں کے سردار خدا کی راہ چلنے والوں کے چراغ ، مقربوں کے

الْمُقَرَّبِیْن مُحِبُّ الْفُقَرَاء وَالْغُرَبَاء

رہنما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں

وَالْمَسَاکِیْن سَیِّدِ الثَّقَلَیْن نَبِیِّ

سے محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار حرمین کے

الْحَرَمَیْن اِمَامِ الْقِبْلَتَیْن وَسِیْلَتِنَا

نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس ، کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و

فِی الدَّارَیْن صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْن

آخرت میں ہمارا وسیلہ ہیں وہ مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں ،

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْن وَرَبِّ

دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْمَغْرِبَیْن جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْن

حضرت امام حسنؓ و حضرت امام حسینؓ کے جد امجد ہیں

مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ

ہمارے اور جن و انس کے آقا ہیں ابو القاسم

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔

یٰاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ

نورِ جمال محمدی کے مشتاقو! آپ پہ اور آپ کی آل

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ

پہ اور اصحاب پہ اور ازواج اور آپکی اولاد پہ اور آپ

بَیْتِہٖ وَاَحِبَّائِہٖ وَعِتْرَتِہٖ وَعُلَمَاءِ مِلَّتِہٖ

کے اہلبیت اور احباب اور آپکی عزت اور ملت بیضا کے علماء پہ

وَصُلَحَاءِ اُمَّتِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اور امت کے صلحاء پر درود بھیجو، اور سلام بھیجو جیسے کہ بھیجنے کا حق ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا غوث عبد القادر **قصیدہ روحی** یا معین الدین چشتی

عبد القادر میں ہاں ہاشمی
ہاشم احمد حیدر جسمی
حسن حسین میرا ہے دادا
خنجر نہ ہر بیر یدی کھادا
شہادت درجہ ملیا مینوں
ثمرہ بے پرواہی دا

وڈے عالی میرے درجے
میری خاطر عالم سرجے
سجدہ عرش کرے نت مینوں
نانے باجھوں کیتوس کینوں
نہ ہویا نہ ہوسی کوئی
صاحب پشت پناہی دا

مینوں آپ اللہ فرمایا
منگ محبوبا جو تدھ بھایا
اعظم میرے ہین خزانے
ڈھٹھے ہوئے تیرے تانے
جو چاہیں سو بخشاں تینوں
سچا قول الٰہی دا

مڈھوں میں نازیں پروردہ
نہ پرواہ کسے دی کردا
عرض کیتی میں یا سبحانہ
کیہڑا تیرے پاس خزانہ
جیہڑا اینہوں دان کریں گا
فضل وڈا درگاہی دا

سارے اَٹھ خزانے تیرے　　ہتھیں وَنڈے نانے میرے
نانواں اِک خزانہ جیہڑا　　منگن لائق قدر نہ میرا
تینوں لائق تیرے جوگا
دانا بے پرَوا ہی دا

نبوت گنج رسولاں لیتا　　اماماں جام شہادت پیتا
سخاوت وچہ علی دے مہماں　　تاج شاہی دا راج سلیماں
لقمان دانائیوں حصّہ پایا
حکمت حکم الٰہی دا . . .

صبر عطا صابر توں کیتا　　ذرا اس جام محبّت پیتا
حوضِ حسن دا یوسف ساقی　　میرے جوگا کیہ ہُن باقی
جس دے دل میں نظر گزاراں
میں لبھیا جو چاہی دا . . .

عرض قبول پئی درگاہے　　اَمر ہویا جو بے پروا ہے
تیرا طالب میں محبوبا　　توں ہیں دین دُنی دا صوبہ
چوداں طبق دتے تدھ سارے
لطف ہے بے پرواہی دا . . .

جاں رب مینوں ایہہ فرمایا　　ولیاں مینوں سیس نوایا
سبھے میرے بردے باندے　　جھک جھک دتے سبھناں کاہندے
چوں چرا کسے ناں کیتی
غالب حکم الٰہی دا . . .

جاں مَیں غوثی درجہ پایا چوراں توں چا قطب بنایا
حوض کوثر دا ایں ہاں ساقی کوئی چیز نہ میتھوں عاقی
جنت دے میں بوہے والا
بخشنہار گناہی دا . . . .

میرے در تے لکھ سوالی دسو کیہڑا گیا ہے خالی
منگو جیہڑی لوڑ تساں نوں لائق تھوڑا دین نہ ساں نوں
ہاشمیاں دی جد ہمیشہ
مُڈھوں بے پرواہی دا . . .

آدم دا نہ پتہ نشانی، مَیں پہلے محبوب سُبحانی،
خلقاں ملکاں تے مَیں غالب جو جمیاں سو میرا طالب
طالب دا مقصود پوچانواں
مالوں صدقہ چاہی دا . . . .

طوفان ہویا جد نازل نوحے مدد کیتی او تھے میرے رُوحے
حوّا، آدم، نبی جد ائی کتھوں پیدا ہوگ خدائی
مَیں اِی مُڑ کے میل کرایا
دُور قصُور گناہی دا . . .

خلیلؑ رچنہ وِچ دنج بِہایا آتش نوں مَیں چا بجھایا
نانا میرا جد رسُولاں تیرے پیش پایا مجھولاں،
جاں اُس غوث الاعظم جاتا
سرد ہویا دَم بھائیں دا . . .

ذبح کریندیاں بیٹے تائیں   پکڑ لیا میں جا کے باہیں
موموں نرم چھری جا کیتی   کوہن لگا سی رب دی نیتی
ڈُنبہ ہیٹھے میں آن کہایا
قربان ذات الٰہی دا ۔ ۔ ۔

جاں یُونس نوں مچھلی کھادا   وَڈا مشکل پیّا لگا دا ،
روندے اوہدے بال ایجانے   حرم بیگانے ملکیں دھانے
شکم مچھی تھئیں کڈھیا اونہیں
تاج دِتا بادشاہی دا ۔

جاں سلیمان تخت کھوہایا ،   وِنج ماچھی دا ہٹ جھکایا
شاہنشاہ نازیں پروردہ   جاں میں ڈٹھا محنت کردا
رحم آیا سی دل میرے نوں
ایہہ تختاں تے چاہیں دا

کُفر عیسےٰ تے غالب آیا   میں تاں وِنج اسمان پُچایا
جاں موسیٰ تے سختی آئی   طور اُتے جا شمع جگائی ،
جلوہ دیکھ کے اوہ گھبرایا
ہویا معراج الٰہی دا ۔ ۔ ۔

عشق زلیخا دے گھر وڑیا   یوسف نوں میں اوتھے کھڑیا
روندا باپ ہویوس انّھا   مِلن بیٹے دا کردا دھندا
میں ہی بیٹا باپ مِلایا
موجب درد دا آگاہی دا ۔ ۔ ۔

ہر اک نال مروت میری ، گن گن کے مَیں دساں کیہڑی
لکھیا کوح قلم دا ٹالاں ، لکھ گناہاں توں میں ٹالاں
دس میرے وچ لکھن پونجن
مالک قلم سیاہی دا . . .

جس مُتے مَیں قہر کماواں تختوں سُٹ زمین رُلاواں
نہ اوہدا کوئی پتہ نشانی دوزخ وچ ہمیش مُدامی
میرا ڈوبیا کدی نہ تردا
مَیں محبوب الٰہی دا . . .

جس گھر ہووے کاج تیاری جے اوہ چاہے میری یاری
مَیں شہزادہ مَیں سجنتا سارے عالم میری دُھنتا
نام اپنے دی شرم تصدق
اس دا کاج نباہی دا . . .

غیبوں چمبڑ جان بلائیں یاد کریں تو میرے تائیں
ست چوداں تے اکی چالی جے اس وچہ بلا نہ کائی
کدی نہ غوث الاعظم آکھیں
ہاں محبوب الٰہی دا . . .

مرید میرے جے ٹریں اکلّا ترکش تیر لویں نہ بھلا
ہتھ کٹار اسم دی رکھیں جس دشمن دے لگے متھے
اسم اعظم پڑھ کے پھونکیں
دشمن تے فتح پائی دا . . .

یا شاہ عبد القادر عالی ، میں غریب مسکین سوالی
مشکل آں بنی سر میرے ، تاں میں آن ڈگا در تیرے
میں مشتاق ہاں ازلوں اگے
ذاکر راہنہ مداحی دا . . . .

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

القصیدۃ الغوثیہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِ
عشق و محبت نے مجھے وصل کے ساغر پلائے ، پس میں نے اپنی شراب سے کہا کہ میری طرف لوٹ آ
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُسٍ فَہِمْتُ بِسَکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی
پیالوں میں بھری شراب میری طرف دوڑی ، پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ سے مست ہو گیا
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا بِحَالِی وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِی
میں نے تمام اقطاب سے کہا کہ آپ بھی عزم کریں اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ ۔ یعنی میرے رنگ میں رنگے جاؤ) کیونکہ آپ بھی میرے رفقا ہیں ۔
وَھُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِی فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی مَلَالِی
ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو کیونکہ ساقی قوم نے میرے لئے لبالب جام بھر رکھا ہے ۔

كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ — وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الْكَمَالِ

اللہ نے مجھے عزم و ارادہ سے منقش خلعت پہنایا — اور تمام کمالات سے تاج میرے سر پر رکھے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي — وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّي وَاتِّصَالِي

میرے مست ہونے پر تم نے میری بچی کھچی شراب پی لی لیکن میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے

مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَّلٰكِنْ — مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِي

اگرچہ آپکا مقام بلند تر ہے پھر بھی میرا مقام آپکے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہیگا

اَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي — يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میں بارگاہِ قربِ الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں، اللہ تعالیٰ مجھے پھیرتا ہے (یعنی ایک درجے سے دوسرے درجے پر ترقی دیتا ہے) اور خداوند ذوالجلال میرے لئے کافی ہے۔

اَنَا الْبَازِيُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ — وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِيَ مِثَالِي

جس طرح باز اشہب (سیاہ و سفید پروں والا باز) تمام پرندوں پر غالب ہے اسی طرح میں تمام مشائخ پر غالب ہوں۔ بتاؤ مردانِ خدا میں سے کسے مجھ جیسا مرتبہ عطا کیا گیا۔

وَاَطْلَعَنِي عَلٰى سِرٍّ قَدِيمٍ — وَقَلَّدَنِي وَاَعْطَانِي سُؤَالِي

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا۔ اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور مجھے منہ مانگا عطا کیا۔

وَوَلَّانِي عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا — فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام قطبوں پر حاکم بنایا ہے۔ پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے۔

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ — لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز کہسار پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں۔ کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ — لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو وہ میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے۔ اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

اگر میں اپنا راز مردہ پر ڈالوں تو وہ فوراً، اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو،

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِيْ

مہینے اور زمانے جو گزر چکے ہیں یا گزر رہے ہیں بلاشک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَاْتِيْ وَيَجْرِيْ وَتُعْلِمُنِيْ فَاقْصِرْ عَنْ جِدَالِيْ

اور وہ مجھ کو گذشتہ و آئندہ واقعات کی خبر دیتے ہیں۔ اے منکر کرامات، جھگڑے سے باز آ

مُرِيْدِيْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِيْ

اے میرے مرید! سرشارِ عشقِ الٰہی ہو اور خوش رہ، بے باک رہ! اور خوشی کے گیت گا، اور جو چاہے کر، کیونکہ میرا نام بلند ہے۔

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ عَطَانِيْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِيْ

اے میرے مرید! کسی سے مت ڈر، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے۔ اس نے مجھے بلندی عطا فرمائی ہے۔ کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے۔

طُبُوْلِيْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ وَشَاؤُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِيْ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں، اور نیک بختی کے نگہبان و نقیب میرے لیئے ظاہر ہو رہے ہیں۔

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَا لِيْ

اللہ تعالیٰ کے تمام میرے ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے۔ اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا یعنی میری روح میرے جسم سے پہلے ہی مصفّا تھی،

نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ

میں نے خدا کے تمام شہروں کی طرف دیکھا، تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے،

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا　　وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَی الْمَوَالِی

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا۔ اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پا لیا

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ　　وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّآلِیْ

میرے مرید موسم گرما میں روزے رکھتے ہیں۔ اور راتوں کی تاریکی میں (عبادت کی روشنی میں) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَاِنِّیْ　　عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ایک ولی کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے۔ اور میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمان کمال کے بدر کامل ہیں۔

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ　　هُوَ جَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

وہ نبی مکرم ہاشمی مکی اور حجازی ہیں میرے جد پاک ہیں انہی کی وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ　　عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر، کیونکہ میں لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں۔

اَنَا الْجِیْلِیْ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ　　وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں گیلان کا رہنے والا ہوں۔ اور محی الدین نام ہے۔ اور میرے (فیض و صداقت) کے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں کے اوپر لہرا رہے ہیں۔

اَنَا الْحَسَنِیْ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ　　وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن علیہ السلام کی اولاد سے ہوں۔ اور میرا مرتبہ مخدع (خاص مقام) اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں۔

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ — وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبد القادر میرا مشہور نام ہے۔ اور میرے نانا پاک یعنی سرکارِ عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم چشمۂ کمال کے مالک ہیں۔

دُعائے اختتام

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ

اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

مجھے منظور فرمائیے اور سوال رد نہ کیجئے، میری فریادرسی کیجئے میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمائیے!

نوٹ:۔ با اجازت پڑھیں۔ اجازت کے بغیر پڑھنے کا قصد نہ کریں

جن حضرات کو بیعت کرے وہ اختتامی دعا نہ پڑھیں

اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد اپنے حلقہ بگوشوں اور زائرین میں بیٹھ کر تبلیغ دین اور اشاعتِ اسلام کا کام سرانجام دینا۔ اس کے بعد آرام کرنے کیلئے حرمسرا میں تشریف لیجاتے

قصیدۂ مہرویہ عالیہ

الف آمیراں تک حال میں ، اس مشکل سخت محال میں
بِن تیرے اوٹ پنہاں نہ ، مَیں عاجز اَد گنہار دی

ب بہت ظہیر خوار ہاں ، سب خلقت بھیں بُریار ہاں
میرے جُرم جو سدّوں وَدّھ ہیں ، نیں گنتی لکھ ہزار دی

ت تک رسول کریم ہیں ، در ڈھٹھی آن یتیم ہیں
رکھ ہتھ سر تے والیا ، ہم بَردی ہاں سرکار دی

ث ثابت نال یقین میں ، ہتھ پایا حبل متین میں
چھڈ پلا نس نہ خاوندا ، توڑیں آس نہ آساں وار دی

ج جال ہوس دے پھیتیاں ، میرے تن من پیتاں رسیاں
کڈھ مچھی جالوں تڑفدی ، پھر دسیں خبر بہار دی

ح حد ہوئی تاں بولیاں ، اس مرض گناہوں رولیاں
تو آطبیا حاذقا ، کر کاری اس بیمار دی

د در در منگاں بھکیا ، میرے بھا انویں سی لکھیا
تو شہنشاہ قدیم ایں ، دے روٹی صبر قرار دی

ذ ذوقوں دِل بے ذوق ہے ، گل غفلت سندا طوق ہے
میرے ہتھیں پیریں بیڑیاں ، لاچپی شوق پیار دی

ر رہزن نفس شیطان دے ، جو دشمن میری جان دے
نت لٹن رخت اکلیاں ، کون کوک سُنے لاچار دی

ز زور تیرے دے مان تے ، ہتھ پایا نفس شیطان تے
کر مدد شاہ بہادرا ، تیری تیغ عدواں نوں مار دی

س سنگ سہیلی ساتھ ناں ، اس ندی ڈونگھیری ہاتھ ناں
مَیں باہیں ترن نہ جانڈی ، کون آنے کشتی پار دی

ش شام پئی دن ڈوبیا ، میرا گڈوں چکڑ کھبیا
سب ساتھی شہریں جاوڑے ، مَیں آئی رات اُجاڑ دی

ص صبر تحمل بھجیا ، میرے سر تے بدل گجیا
میرا تن من لگا کنبنے ، اس بجلی دے چمکار تھیں

ض ضارب آئی گج کے ، تیرے پچھے پیاں بھج کے
ہُن دئیں نہ قید دے دشمناں ، نینوں قسم سچی سرکار دی

ط طرف تیری دی اوٹ ہے ، تیرا نام اساڈا کوٹ ہے
ہر تیر تفنگوں گولیوں ، مینوں راکھی ایس حصار دی

ظ ظلم کیتا میں آپ تے ، دن رات پھری ہاں پاپ دی
اک گھڑی نہ کیتی بندگی ، اس خالق سرجن ہار دی

ع عرضی ہوئیاں آن کے ، تیرا سخی دوارہ جان کے
پاخیر مسافر منگتی ، کر آس پوری بھکیار دی

غ　غمِ اَلم کمال ہے ، اِس غم تھیں بدر ہلال اَسے
کدی لا چمکار ابھر دا ، کھڑ ظلمت لیل اَندھار دِی

ف　فِسق فجور گناہ میں ، سب کیتی عمر تباہ میں
ہُن گذری ہتھ نہ آوندی ، تائیں رووآہیں مار دِی

ق　قول قدیم بھلایا ، چھڈ یار خصم گل لایا
میں سُتیاں اَندر گندگی ، تدھ بیج سجے دلدار دِی

ک　کرم کریں تاں جیوساں ، تیرے ہتھیں مہرا پیوساں
تو شافی اوہ تریاق ہیں ، بس کھڑی شیطان نوں مار دی

ل　لیئی خبر بیمار دی ، نت تینوں کھڑی گونگار دی
دے شربت شوق وصال دا ، نئیں حاجت عرق انار دی

لا　لائیں ڈھِل نہ آوندا ، میرے عیب نہ دھر جیت خاوندا
توں شہنشاہ قدیم ایں ، رکھ عزت میں کرڑ یار دی

م　منگن ہار جناب تھیں ، تکھ بحر اُنت حساب تھیں
سب پان مراداں منگیاں ، منیوں آس اُجے دربار دی

ن　نشر ہوئیاں وچ کشوراں ، ہر شہراں بحراں لشکراں
شاہ عرب عجم عراق دے ، آ چمین خاک مزار دی

و　واہ واہ مرشد پاک توں ، جند گھولی تیری خاک توں
دے اک گھٹ جو گھٹا اپنا ، جو ہٹتی کھڑے خمار دی

ہ　ہول قیامت روز دا ، اس مشکل سینے سوز دا
جاں نیکی، بدی تولیوسی ، اوہ اوکھی گھڑی شمار دی

اَلف ایتھے اوتھے اَج کل ، وِچ وطن سفر وِچ اگ جل
مَیں چاہاں شفاعت رحمت ، اُس وَلیاں دے سردار دی
ی یار تیرے ہر کم دا ، کر چپ توں مہر محمدؐ ا
مت کریں ملامت غوغیوں ، اِس خاطرِ نازک یار دی

بااجازت چالیس یوم پڑھنے سے رزق کی کمی نہیں ہو گی ۔

از تصنیف حضرت قبلہ حکیم مہرالدین اَطہر المہر

شکوری ، قادری ، چشتی

میاں جیون

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَا

كِفَةٌ كَكَفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ

كَانَ مِنْ كَلَكًا تُكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ

الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشَكْشَكَةً

كَلُكْلُكٍ لَكَكًا كَفَاكَ

مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا

كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِي كَوْكَبَ

الْفَلَكِ ،

جہاں تک ممکن ہو یا کم از کم تین مرتبہ ،

سلام

دو عالم ہیں پیارے سلامٌ علیکم
رضا کے دُلارے سلامٌ علیکم

شکوری تجلیٰ جو تاروں نے دیکھی
فلک سے پکارے سلامٌ علیکم

کرم ہو کرم ہو یا شکورا اب کرم ہو
مکرّم ہمارے سلامٌ علیکم

تمہی ہو تمہی ہو سہارا ہمارا
ہمارے سہارے سلامٌ علیکم

بھکاری تجلیٰ کے سب منتظر ہیں
عطا ہوں نظارے سلامٌ علیکم

کرم کے اشاروں کی حسرت ہے سبکو
ذرا ہوں اشارے سلامٌ علیکم

خدائی میں توحید و قرآں کے حامی،
محمدؐ کے پیارے سلامٌ علیکم

حضوری میں جتنے بھی حاضر ہیں زیبا
کہیں مل کے سارے سلامٌ علیکم

(زیبا ناروی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قطعہ

(از اسرار ابو العلیٰ)

عاقَ لَمَق لَمَقُ لِقَ لَم لَمِق لَقَ

اَندَر دَمَق دَمَقُ دَقِ دَم دَمِق دَقْ

اَز نرگسِ مستانہ تو دلہا ہمہ عُشّاق

عاشِق شَمَق شَمَقُ شَقِ شَم شَمِق شَقْ

نوٹ :۔ جو بچہ ہکلاتا ہو، تو تلاتا ہو، اس کو یہ قطعہ یاد کرادیں۔
انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگا۔ فاتحہ حضرت سیدنا ابو العلیٰؒ دلائیں

ابوبکر

بسم						
الله	۰	۱۳۴۳۳	۱۳۴۴۷	۱۳۴۴۴	۱۳۴۳۱	۰
الرحمن	۰	۱۳۴۴۵	۱۳۴۴۰	۱۳۴۳۴	۱۳۴۴۶	۰
الرحیم	۰	۱۳۴۳۹	۱۳۴۴۲	۱۳۴۴۹	۱۳۴۳۵	۰
اطہر المہنہ	۰	۱۳۴۴۸	۱۳۴۳۶	۱۳۴۳۸	۱۳۴۴۳	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰

جبرائیل علیہ السلام

ابوبکر

علی

بسم					
	۱۳۲۸۹				
الله					
الرحمن					
الرحیم					
اطہر المہنہ					

اسرافیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

ترتیب ختم شریف

پارہ ۲۸ ، سورۂ حشر	لا یستوی اصحاب النار تا العزیز الحکیم		
″ ۳۰ ، سورۂ کافرون	قل یاایہا الکافرون	تا آخر	
″ ۳۰ ، سورۂ اخلاص	قل ھو اللہ احد	″	″
″ ۳۰ ، سورۂ فلق	قل اعوذ برب الفلق	″	″
″ ۳۰ ، سورۂ الناس	قل اعوذ برب الناس	″	″
شروع قرآن سورۂ فاتحہ	اَلحمدُ للہِ ربِّ العالمین تا آخر		

پارۂ اوّل سورۂ بقر، رکوع اوّل الٓمٓ ذٰلک الکتاب لا ریب فیہ تا مفلحون

وَ الٰھکم الٰہٌ وّاحدٌ لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم ؕ الا ان اولیاء اللہ

لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون ط ان رحمت اللہ قریب من المحسنین

دعواھم فیھا سبحانک اللھم و تحیتھم فیھا سلٰم ط و آخر دعوٰھم

ان الحمد للہ رب العالمین، وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین، ما کان

محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین ط و کان

اللہ بکل شیئ علیما ہ

ان اللہ و ملٰئکتہ یصلون علی النبی یاایھا الذین اٰمنوا صلوا

علیہ و سلموا تسلیما ط تین مرتبہ درود شریف پھر درود تاج

دُعائے ختم

تاثرات

حضرت شاہ محمد عبدالرؤف نیرؔ شکوری قادری قدس سرہٗ العزیز

(اقتباس)

زندگی مرہونِ تسلیم و رضا ہم سے ہوئی
اس جہاں میں بندگی کی ابتدا ہم سے ہوئی

اُن کی کرم پرور نگاہوں نے کیے سو سو کرم
زندگی میں ہر قدم پر اِک خطا ہم سے ہوئی

ہم سے گھبراتے رہے عہدِ جنوں میں حادثات
ہم وہ دیوانے ہیں خائف ہر بلا ہم سے ہوئی

خون کے چھینٹوں سے آخر ہم نے لکھے واقعات
یوں مکمل غم میں رودادِ وفا ہم سے ہوئی

اُن کو نیرؔ احتیاطاً ملتفت ہونا پڑا
ایسی لغزش انجمن میں بارہا ہم سے ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حزب البحر

از افادات

سراج السالکین، سلطان العاشقین

الشاہ حضرت حکیم مہر الدین اطہر المہر، مہر جہاں

شکوری، قادری، چشتی، ابو العلائی، منعمی جہانگیری

محلہ غریب آباد۔ نشتر روڈ میاں چنوں،

ضلع خانیوال

حزبُ البحر کے فوائد

حزبُ البحر، سالکین راہ ہدایت کے لئے مشعل راہ، رہروانِ منزل سلوک کیلئے رہنما اور اہل حوائج دینی و دنیوی کے لئے عطیہ خدا ہے۔ چنانچہ اس کے پڑھنے کا سہل اور آسان طریقہ یہ ہے کہ بعد حصولِ اجازت مرشد کامل ہر روز بلاناغہ صبح اور عصر کی نماز کے بعد ایک ایک بار بہایت توجہ و احتیاط سے پڑھ لیا کرے۔ اور کبھی ناغہ نہ کرے۔

بعد دعوت کے جس مطلب کے واسطے چاہئے تین دن متواتر بلحاظ شرائط پڑھے۔ انشاء اللہ تمام مشکلات آسان ہو جائینگی۔ مگر جس مطلب کیواسطے پڑھے اسی مضمون کے فقرہ پر خیال کرکے پڑھتے وقت اسی کا تصور کرکے تکرار کرے چنانچہ مندرجہ ذیل میں چند ترکیبیں اس کے متعلق درج کی جاتی ہیں

حل مشکلات۔ اگر کوئی سخت مشکل آن پڑے اور حالت اضطراری لاحق ہو جائے۔ تو چاہیئے کہ مقام خلوت بعد نماز عصر کے اس دعا کو بلا قید تعداد کے نماز مغرب تک پڑھے اور جب مغرب کی اذان ہو سجدہ کرے اور اپنی حاجت طلب کرے۔ جب اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ اُمُوْرَنَا پر پہنچے تو اس جملہ کو گیارہ بار تکرار کرکے اور مطلب ذہن میں رکھ کر گیارہ بار پڑھے۔ یَامُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ اسی طرح متواتر تین روز تک عمل کرے۔ انشاء اللہ وہ مشکل حل ہو جائے گی۔ اس کی اجازت عام ہے۔

شفائے مریض۔ کے واسطے طریقہ یہ ہے کہ ہر روز گیارہ بار پڑھے۔ جب بِسْمِ اللّٰہِ لَا یُضُرُّ پر پہنچے تو ستر بار یہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ انشاء اللہ تھوڑے دنوں میں ہی صحت کاملہ ہو جائیگی۔ اس کی اجازت عام ہے۔

محبت اور تسخیر خلائق۔ کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اسے ہر روز گیارہ بار پڑھے وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ پر تصور حل مطلب کا برابر رہے اور وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ کے بعد یَاعَزِیْزُ یُعَزُّنِیْ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ ایک سو پانچ بار پڑھے۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں مراد بر آئیگی۔ لیکن اجازت شرط ہے۔

ادائے قرضہ و دفعِ فقر و فاقہ کیواسطے، پڑھنے کا طریقہ، اگر کوئی شخص قرض میں غرقاب ہو اور فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو اُسے چاہیئے کہ ایک وقت خاص کرکے

اس وقت متواتر تین روز تک یہ دعا سات بار پڑھے۔ جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْن پر پہنچے تو گیارہ بار اس جملہ کو تکرار کرکے ستّر بار یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِجَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ طَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسَلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَ قَھْرِ الرِّجَالِ انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں قرضہ سے رہائی اور کشائشِ رزق ہو جائیگی۔ اجازت شرط ہے

دشمنوں کی ہلاکت اور زبان بندی کیواسطے، پڑھنے کا طریقہ:- ہر روز اکیس بار جب وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا پر

پہنچے تو اسم مبارک پڑھے۔ یَا قَاھِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ اور حزب ششم کے ادعیۂ مقہوری اعداء بھی ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہی چلہ میں دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ اور اس متبرک حزب کے پڑھنے والے پر لازم ہے کہ ہمیشہ پابند صوم و صلوٰۃ رہ کر باوضو ہو کر نہایت عاجزی و اخلاصِ قلبی سے اس کا ورد بلا ناغہ روزانہ رکھے۔ اس کے یمن و برکت سے جملہ مرادیں حاصل ہونگیں۔ اور عقبیٰ کے واسطے بھی یہ بہترین زادِ راہ اور توشہ ہے

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

خاکپائے اہلِ صفا و الاتقیا،

محمد اعجاز احمد، سجادہ نشین دربار عالیہ شمس الحکما تاج الاولیا سراج السالکین سلطان العاشقین الشاہ حضرت محمد مہر الدین اطہر المہر مہر جہاں شکوری قادری چشتی، ابو العلائی، جہانگیری، محلہ غریب آباد نشتر روڈ۔ میاں چنوں،

اعتصام حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان و رحیم ہے

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

میں نے پناہ لی ساتھ نام اللہ کے کھولنے والے بند کرنے والے کے یعنی پناہ مانگتا ہوں ساتھ نام اللہ کے سمیع و علیم کے

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شیطان مردود سے شروع ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن ہے رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ

اے اللہ عطا کر اپنی دوستی بہت زیادہ محبوب ہو مجھے میرے نفس سے اور میرے کان اور میری آنکھ

وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ وَعَطْشَانِ، ۳ بار،

اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے پانی سے جو پیاسوں کو خوشگوار ہے۔ (تین بار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر آل ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ، ہفت بار، اَعُوْذُ

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے دس کروڑ بار (سات بار) میں پناہ

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے شروع اللہ کے نام جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
مالک ہے روز جزا کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
دکھا ہم کو راستہ سیدھا راستہ ان لوگوں کا جن پہ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
تو نے فضل کیا نہ ان کا جن پہ غضب ہوا ہے اور گمراہ

الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
لوگوں کا اے اللہ قبول فرما اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ سب کو تھامنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
نہیں آتی اُسے اُونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

مَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
جو کچھ زمین میں ہے ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کی جناب میں بغیر اسکی اجازت کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
وہ جانتا ہے جو کچھ خلق کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور نہیں احاطہ کر سکتے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
اس کی معلومات میں سے مگر جتنا وہ چاہے گھیرے ہوئے ہے اسکی کرسی آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
اور زمین کو اور نہیں گراں گذرتی اس کی ان کی حفاظت اور وہ عالیشان عظمت والا ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ
نہیں زبردستی دین کے بارے میں بیشک ظاہر ہو چکی ہدایت گمراہی سے تو جو نہ مانے

بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

بتوں کو اور ایمان لائے اللہ پر تو بیشک اس پکڑلی رسی

الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ

مضبوط جو ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ حامی ہے

الَّذِينَ اٰمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّورِ ۗ

جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے اجالے کی طرف

وَالَّذِينَ كَفَرُوا اَوْلِيٰٓـؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ

اور جو لوگ کافر ہیں رفیق ان کے شیطان ہیں جو نکالتے ہیں ان کو اجالے سے

النُّورِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا

اندھیروں کی طرف یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اسی میں

خٰلِدُونَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

ہمیشہ رہیں گے پھر اتاری اللہ نے تم پر اس غم کے بعد حالتِ اطمینان

نُعَاسًا يَغْشٰى طَآئِفَةً مِنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

یعنی اونگھ کہ گھیر رہی تھی تمہارے ایک گروہ کو اور گروہ جن کو اپنی جانوں کی

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

پڑی تھی بدگمانیاں کرتے تھے ساتھ اللہ کے ناحق جاہلیت کی سی بدگمانیاں

يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی کیا بات ہے کہدے تمام سب کام اللہ کے اختیار

كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۗ يُخْفُونَ فِيٓ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۗ

میں ہیں یہ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں جو ظاہر نہیں کرتے تجھ پر

يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا

کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارے اختیار میں کچھ نہ مارے جاتے ہم

قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ
کہدے اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی نکل آتے وہ لوگ جن پر مارا جانا لکھا جا چکا تھا

إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
اپنے اپنے پچھڑنے کی جگہ اور کہ آزمائے اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور تاکہ نکھار دے

مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ مُّحَمَّدٌ
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جانتا ہے دلوں کی بات محمد

رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ
اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں سخت ہیں کافروں پر

رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا
نرم دل ہیں آپس میں تو ان کو دیکھتا ہے رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے طلب کرتے ہیں فضل

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ
اللہ کا اور خوشنودی ان کی نشانی ان کے چہروں پر ہے

أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي
سجدوں کے اثر یہی ان کی صفت ہے تورات میں اور ان کی صفت

الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ
انجیل میں جیسے کھیتی کہ اس نے نکالی اپنی سوئی پھر سوئی کو قوی کیا تو وہ موٹی ہو گئی

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ
پھر سیدھی کھڑی ہو گئی اپنی جڑ پر خوش کرنے لگی کسانوں کو تاکہ اللہ جی جلائے مسلمانوں

الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
کے سبب کفار کا وعدہ کیا ہے اللہ نے ایمان لانے والوں سے اور ان سے جنہوں نے نیک عمل کئے

مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ
ان میں سے مغفرت اور اجر عظیم کا وہی اللہ جس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

معبود نہیں جاننے والا غیب کا اور حاضر کا وہ نہایت مہربان بڑے رحم والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے پاک ذات ہے سلامت ہے

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ○ سُبْحٰنَ

امن دینے والا نگہبان ہے زبردست ہے خود مختار ہے تکبیر کرنیوالا پاک ہے

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

اللہ ان کے شریک ٹھہرانے سے وہ اللہ ہے پیدا کرنیوالا موجد

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي

صورتیں بنانیوالا اس کے تمام اسماء اچھے ہیں۔ اسی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اَلِفْ

آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے وہ زبردست حکمت والا ہے ا

بَا تَا ثَا جِيْمُ حَا خَا دَالُ ذَالُ رَا زَا سِيْنُ شِيْنُ صَادُ ضَادُ

ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

طَا ظَا عَيْنُ غَيْنُ فَا قَافُ كَافُ لَامُ مِيْمُ نُوْنُ وَاوُ

ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و

هَا يَا، ایک سانس میں پڑھے رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا

ہ ی اے ہمارے رب سہل کر اور آسان کر اور نہ مشکل کر اوپر ہمارے

يَا رَبِّ، اس کے بعد یہ دعا حزب البحر پڑھے، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

اے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شیطان مردود سے میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ اے بردبار اے جاننے والے

اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ

تو میرا پروردگار اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے پس کیا اچھا ہے میرا پروردگار پالنے والا اور کیا خوب

الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○

کفایت کرنے والا ہے میرا کفایت کرنیوالا تو فتح دیتا ہے جسے چاہے اور تو غالب مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ

اے اللہ تحقیق ہم تجھ سے مانگتے ہیں اپنا بچنا تمام حرکات اور سکنات

وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ

اور تمام باتوں اور ارادوں اور خطروں میں گمانوں اور

الشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَۃِ

شکوں اور وہموں جو ڈھانکنے والے ہیں دلوں کے معاینہ

الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا

غیوب سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلا دیئے گئے ہلانا سخت

درانیجا از انگشت سبابہ دست راست اشارہ جانب آسمان بلند وَاِذْ یَقُوْلُ

اس جگہ دائیں ہاتھ کی انگلی سبابہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرے اور اس وقت

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ

منافق کہتے ہیں اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہمیں وعدہ نہیں دیا اللہ نے

وَرَسُوْلُہٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا سہ بار مطلب خود نگہدارد درانیجا

اور اس کے رسول نے مگر بطریق دھوکہ کے پس ہمیں ثابت قدم رکھ تین بار پڑھے اپنا مطلب نگاہ رکھے

ایں جملہ و دعا بخواند عَلٰی اُمُوْرِ الشَّرِیْعَۃِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ

اسجگہ یہ جملہ اور دعا پڑھے اوپر امور شریعت کے اے اللہ مجھے دکھا باعزت

عَزِيْزًا فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ وَذَلِيْلًا فِيْ عَيْنِيْ وَانْصُرْنَا (سہ بار)
لوگوں کی نگاہ میں اور ذلیل میری نظر میں اور ہماری مدد کر تین بار

مطلب خود نگہدارد و در اینجا بخواند، عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ وَسَخِّرْ لَنَا
اس جگہ پڑھے اور مطلب نگاہ رکھے، اوپر جملہ مخلوق کے اور فرماں بردار کر ہمارا

هٰذَا الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ
یہ دریا واسطے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا آگ کو

لِسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ
ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيَاحَ وَالشَّيٰطِيْنَ
ہمارے سردار داؤد علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا ہواؤں اور شیاطین کو

وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسَيِّدِنَا سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
اور جنوں اور انسانوں کو ہمارے سردار سلیمان علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا

الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا
ملک اور ملکوت کو اور عالم تمام کو واسطے سردار ہمارے اور ہمارے نبی و شفیع

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
اور ہمارے مولا محمدؐ علیہ الصلوۃ والسلام کے اور رحمت اللہ کی

وَبَرَكَاتُهٗ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ وَزِيْرٍ وَّاَمِيْرٍ وَّرَعِيَّةٍ وَسَخِّرْ لَنَا
اور اس کی برکات اور مسخر کر واسطے ہمارے ہر ایک وزیر اور امیر اور رعیت کو اور مسخر کر تو واسطے

كُلَّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَّفَاجِرٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي
ہمارے ہر نیکوکار اور فاسق اور فاجر اور مسخر کر تو ہمارے لئے ہر دریا کو کہ واسطے تیرے ہے جو کچھ

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَ
زمین اور آسمان میں ہے اور ملک اور ملکوت میں اور دریائے دنیا اور

بحر الاٰخرۃ وسخر لنا کل شیٔ یا من بیدہٖ ملکوت
دریائے آخرت اور مسخر کر تو ہمارے ہئے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ جسکے ہاتھ میں ہے حکومت

کل شیٔ والیہ ترجعون بحق کھیعص سہ بار بخواند
ہر چیز کی اور اسی طرف بازگشت ہے برکت کھیعص سے تین بار پڑھے

بار اول انگشتہارے ہر دو دست از انگشت خنصر بترتیب بند نماید و بارہ دوم بترتیب
پہلی بار دونوں ہاتھوں کی انگلیاں چھنگلیا سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری بار بالترتیب

بکشاید و بار سوم بترتیب بند نماید فانصرنا انک خیر الناصرین ط
کھولے اور تیسری بار بالترتیب بند کرے پس مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین مدد دینے والا ہے۔

ہر دو انگشت ابہام بکشاید، والفتح لنا فانک خیر الفاتحین ط
دونوں انگوٹھے کھولے اور کھول دے ہمارے لئے کیونکہ تو بہترین کھولنے والا ہے

ہر دو انگشت سبابہ بکشاید واغفر لنا فانک خیر الغافرین ط
دونوں سبابہ انگلیاں کھولے اور بخش تو ہمیں کیونکہ تو بہترین بخشنے والا ہے

ہر دو انگشت وسطے بکشاید وارحمنا فانک خیر الراحمین ط
دونوں درمیانی انگلیاں کھولے اور رحم کر ہم پر کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے

ہر دو انگشت بنصر بکشاید وارزقنا فانک خیر الرازقین ط
دونوں بنصر (دوسری) انگلیاں کھولے اور رزق دے ہم کو کیونکہ تو بہترین رزق دینے والا ہے

ہر دو انگشت خنصر بکشاید واحفظنا فانک خیر الحافظین ط
دونوں چھنگلی انگلیاں کھولے اور نگاہ رکھ ہم کو کیونکہ تو بہترین نگہبان ہے

ہر دو دست بر رو و بدن از سرتا پا فرود آرد واھدنا ونجنا من القوم
دونوں ہاتھوں کو سر سے لیکر پاؤں تک لے جائے اور راہ دکھا ہم کو اور نجات دے ہمکو ظالموں کی

الظلمین ۝ وھب لنا من لدنک ریحا طیبۃ کما
قوم سے اور بخش دے واسطے ہمارے اپنے پاس سے ہوائے خوشش جیسا کہ

هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ، نظر
وہ تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اُسے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے ، نظر

بسوئے آسمان کند وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ
آسمان کی طرف کرے اور اٹھا تو ہم کو ساتھ اس کے اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
اور عافیت کے دین اور دنیا میں اور آخرت میں تحقیق تو ہر ایک

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا ، سہ بار تصور مطلب خود
چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر واسطے ہمارے ہمارے کام تین بار دل میں اپنے مطلب

بخاطر داشتہ مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ
کا تصور کرے ساتھ راحت کے واسطے ہمارے دلوں کے اور بدنوں کو اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا
اور عافیت کے ہمارے دین اور دنیا میں اور ہو واسطے ہمارے ساتھی ہمارے سفر میں

وَخَلِيْفَةً فِي اَهْلِنَا وَمُعِيْنًا وَحَامِيًا فِي حَضَرِنَا وَاطْمِسْ
اور خلیفہ ہمارے اہل میں اور مددگار اور حامی ہمارے گھر میں اور مٹا دے

عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا ، سہ بار ہر دو دست بزور بر زمین زند و مقہوری
ہمارے دشمنوں کے منہ تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور مقہوری

اعدا تصور کند ، وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ سہ بار ہر دو دست
اعدا کا تصور کرے اور مسخ کر دے ان کو اوپر جگہ اپنی کے تین بار دونوں ہاتھ زور سے

بر زمین زند و مقہوری اعدا تصور کند ، فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ
زمین پر مارے اور مقہوری اعدا کا تصور کرے پھر نہ سکیں گے گزرنا کسی طرف

وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوْا
اور نہ سکیں گے آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں البتہ مٹا ڈالیں ان کی آنکھیں پس آگے پکڑینگے

الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ
ایک راہ پس کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں البتہ مسخ کر دیں ہم ان کے مکانات

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ○ یٰسٓ ○ یٰسٓ ○
پس نہ استطاعت رکھیں گزرنے اور نہ لوٹنے کی اے سردار اے سردار

یٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
اے سردار قسم ہے قرآن حکیم کی بے آپ رسول ہیں

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ
سیدھے راستہ پر اتارا ہوا ہے غالب مہربان کا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ
تاکہ تو انہیں ڈرائے جس کے آباواجداد ڈرائے گئے پس وہ غافل ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّا
البتہ ثابت ہو چکا قول ان میں سے اکثر پر تو وہ ایمان نہیں لائینگے تحقیق ہم نے

جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ
ڈال دیئے ہیں طوق ان کی گردنوں میں طوق پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ

مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ
سر اونچا کئے ہوئے ہیں اور ہم نے بنادی ان کے آگے دیوار اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ○
انکے پیچھے دیوار پھر ہم نے ان کو اوپر سے ڈھانک دیا پس انہیں سوجھتا نہیں

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (سہ بار) ہر دو دست بزور بر زمین زند و مخذولی اعداء
بدشکل اور رسوا ہوئے منہ دشمنوں کے تین بار، دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمنوں کی تباہی

تصور کند، وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ سہ بار۔ ہر دو مشت بزور بر زمین و مخذولی
کا خیال کرے اور ذلیل ہو گئے منہ دشمنوں کے تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور تباہی

اعدا تصور کند لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا سہ بار
اعدا کا تصور کرے واسطے زندہ قائم رہنے والے اور تحقیق ناکام رہا جس نے اٹھایا ظلم تین بار

ہر دو دست بجانب اعدا و تف زند، طٰهٰ طٰسٓمٓ انگشتہائے ہر
دونوں ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھوکے، طٰہٰ طسم دونوں ہاتھوں کی

دو دست بترتیب بند نماید حٰمٓ عٓسٓقٓ انگشت ہائے ہر دو دست
انگلیاں ترتیب سے بند کرے حم عسق دونوں ہاتھوں کی انگلیاں

بترتیب بکشاید مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ
ترتیب سے کھولے اس نے چلائے دو سمندر کہ ملتے ہیں ان دونوں کے درمیان ایک پردہ

لَّا یَبْغِیٰنِ حٰمٓ پیش بگوید حٰمٓ پس بگوید حٰمٓ جانب راست
ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے حم آگے کہے حم پیچھے کہے حم دائیں جانب

بگوید حٰمٓ جانب چپ بگوید حٰمٓ جانب بالا بگوید حٰمٓ جانب زیر
کہے حم بائیں جانب کہے حم اوپر کی طرف کہے حم نیچے کی جانب

بگوید بعد حٰمٓ ششم این دعا بخواند دُفِعَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی
کہے چھٹی حم کے بعد یہ دعا پڑھے دفع کی ہیں نے ساتھ حکم اللہ کے

کُلُّ بَلَاءٍ وَّقَضَاءٍ یَجِیْءُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ
ہر بلا اور قضا جو آتی ہے ان شش جہات سے

تَاْمَنُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ
امن پاؤں ساتھ اذن اللہ تعالیٰ کے تمام آفات اور بلا سے

حٰمٓ ہفتم بر ہر دو دست خوانده بر روئے و بدن از سر تا پا فرود آرد،
حم ساتویں ہر دونوں ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے اور بدن پر سر سے پاؤں تک لائے

و اگر برائے مقہوری اعدا بخواند بعد حٰمٓ ششم ادعیہ مقہوری اعدا نیز بخواند
اور اگر مقہوری اعدا کے واسطے ہو تو ششم حم کے بعد مقہوری اعداد کی دعائیں پڑھے،

حٰمٓ الامرُ وجاءَ النصرُ فعلینا لا یُنصرون

گرم ہوا کام اور آگئی مدد خدا کی پس ہم پر فتحیاب نہ ہوں گے

حٰمٓ ○ تنزیلُ الکتابِ من اللہِ العزیزِ العلیم

حم اتارنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم والا ہے

غافرِ الذنبِ وقابلِ التوبِ شدیدِ العقابِ ذی

بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت عذاب کرنے والا صاحب

الطَّولِ لا الٰہ الا ھو الیہ المصیر ○ بسم اللہ

قوت نہیں کوئی معبود مگر وہی اسی کیطرف پھر کر جانا ہے بسم اللہ

بابنا تبارک حیطانا یٰس سقفنا انگشتہائے

ہمارا دروازہ سورہ تبارک ہماری دیواریں سورہ یٰس ہماری چھت، دائیں ہاتھ کی انگلیاں

دست راست بترتیب بند نماید کٓھٰیٰعٓصٓ کفایتنا حٰمٓ

ترتیب سے بند کرے کہیعص ہماری کفایت ہے حم

عٓسٓقٓ بترتیب انگشتہائے دست چپ بند نماید حمایتنا آمین

عسق ترتیب سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے ہماری حمایت ہے آمین

سہ بار فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ○

تین مرتبہ پس جلد کفایت کریگا تجھے اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

یکبار انگشتہائے ہر دو دست بکشاید سترُ العرشِ مسبولٌ

ایک بار انگلیاں دونوں ہاتھ کی کھولے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے

علینا وعینُ اللہِ ناظرۃٌ الینا وبحولِ اللہِ لا یقدرُ

ہم پر اور اللہ کی آنکھ دیکھنے والی ہے ہماری طرف اور ساتھ مدد اللہ کی نہیں قادر ہو سکیگا

احدٌ علینا واللہُ من ورائھم محیطٌ ○ بل ھو

ہم پر کوئی اور اللہ گردان کے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ قرآن ہے

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا

قرآن مجید ہے بیچ لوح محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے نگہبان

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ

اور وہ مہربان رحم کرنے والا ہے بے شک میرا کارساز اللہ ہے کہ اس نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ، ہفت بار۔

اتاری کتاب اور وہ دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو سات بار

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

پس اگر پھر جائیں پس کہہ کافی ہے مجھے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی اسی پہ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ ہفت بار،

بھروسہ کیا میں نے اور وہ ہے صاحب عرش عظیم کا سات مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

ساتھ نام اللہ کے جو کافی ہے ساتھ نام اللہ کے جو معافی دینے والا ہے ساتھ نام اللہ کے جو

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَ

کہ نہیں ضرر پہنچاتی ساتھ نام اس کے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، سہ بار، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور سننے والا جاننے والا ہے تین بار اور نہ قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ کے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سہ بار وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

بزرگ و برتر تین بار اور درود اللہ برتر کا اوپر نیک خلق

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا

محمدؐ کے اور اس کی آل اور اس کے اصحاب تمام اے مہربان زیادہ

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

مہربانوں کے تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

نبی علیہ السلام پر اے ایمان والو درود بھیجو آپ پر اور سلام حق

تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

حق سلام بھیجنے کا اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

آل ہمارے سردار محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو مہربان رحیم ہے

يَا اَللّٰهُ سہ بار يَا نُوْرُ (سہ بار) يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ

اے اللہ تین بار اے نور تین بار اے اللہ اے نور اے حق اے ظاہر کرنیوالے

اَكْسِنِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ مِنْ

چھپالے مجھے اپنے نور سے اور سکھا مجھے اپنے علم سے اور سمجھ دے مجھے اپنے

عِنْدِكَ وَاَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ وَاَقِمْنِيْ بِشُهُوْدِكَ

پاس سے اور سنا مجھے اپنی طرف سے اور دکھا مجھے اپنی ساتھ اور قائم کر مجھے اپنی حضوری میں

وَعَرِّفْنِي الطَّرِيْقَ اِلَيْكَ وَهَوِّنْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ

اور معرفت عطا کر مجھے اپنے راستہ کی اپنی طرف اور آسان کر مجھ پر اپنے فضل سے بے شک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا

ہر چیز پر قادر ہے اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے

عَظِيْمُ يَا عَلِيُّ دُعَائَنَا وَنِدَائَنَا بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ

عظمت والے اے بلند مرتبہ سن تو ہماری دعا اور ہماری پکار ساتھ مہربانی اپنی کے

اٰمِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ بہر آمین ہر دو دست آہستہ بر زمین

آمین آمین آمین ہر آمین پر دونوں ہاتھ آہستہ زمین پر

زند و تصور مطلوب خود کند أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا

مارے اور اپنے مطلوب کا تصور کرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات اللہ کے کہ تمام پورے کامل ہیں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سہ بار يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا قَدِيْمَ

اس کی مخلوق کے شر سے تین بار اے بڑے غلبہ والے اے قدیم

الْإِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا

احسان والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے اے فراخ کرنیوالے رزق کے اے

وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ

کشادہ کرنیوالے عطیات کے اے دور کرنیوالے بلاؤں کے اے سننے والے دعاؤں کے

يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

اے ہر وقت حاضر، کسی وقت غائب نہیں اے موجود ذات وقت سختیوں کے

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا مُجْمِلَ السِّتْرِ

اے پوشیدہ طور پر مہربانی کرنیوالے اے پاکیزہ کام اے اچھی طرح ڈھکنے والے

يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا كَرِيْمًا لَا يَبْخَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ

اے بردبار کہ جلدی نہیں کرتا اے بخشش کرنے والے کہ بخل نہیں کرتا پوری کر اپنی حاجت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سہ بار يَا مُجِيْبُ يَا

اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ مہربانوں سے تین بار اے قبول کرنے والے اے

مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ أَجِبْ دَعْوَتِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَ

قبول کرنیوالے اے قبول کرنیوالے پوری کر میری حاجتیں اور پوری میری حاجتیں اور

اغْفِرْ ذُنُوْبِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

بخش دے میرے گناہ اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ مہربانوں سے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اوپر آل ہمارے آقا محمد کے اور برکت دے اور سلام

وسیلہ یا حفیظ ۹۹۸ بار یا ۷۰۱ یا ۹ بار پڑھے بعد ازاں وسیلہ یہ پڑھے

وسیلہ اے نگہبان

اِلٰھی توسّلت بکرمک الخفیّ اِلٰھی توسّلت بھٰذ

اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا ساتھ بخشش پوشیدہ تیری کے اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا

الحرزِ الاعظم اَن تقضی جمیع حاجاتی ومُرادی

تعویذ بڑے کے ساتھ اس بات پر کہ تو پوری کرے میری تمام حاجتیں اور میری مراد

واَن تدفع شرّ جمیع اعدائی وحُسّادی الوحا

اور دور کرے مجھ سے برائی سب دشمنوں کی اور حاسدوں کی بہت مدد

الوحا الوحا ○ العجل العجل العجل السّاعۃ

بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلد ابھی

السّاعۃ السّاعۃ بحق اھیا اشراھیا اجب یا ارحم

ابھی ابھی بہ برکت اھیا اشراھیا قبول فرما تو اے

الرّاحمین ○ یا مجیب یا مجیب یا مجیب

مہربان زیادہ مہربانوں سے اے قبول کرنیوالے اے قبول کرنیوالے اے قبول کرنیوالے

ادعیہ مقہوری اعداء

اَللّٰھُمّ لا تقتلنا بغضبک ولا تھلکنا بعذابک و

اے اللہ نہ قتل کر ہمیں اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہمیں اپنے عذاب سے اور

عافنا قبل ذالک اَللّٰھُمّ لا تؤاخذنا بسوء اعمالنا

عافیت دے ہمیں پہلے اس سے اے اللہ نہ مؤاخذہ کر ہمارا ہمارے برے اعمال کا

ولا تسلّط علینا من لا یرحمنا فی الدّنیا والاٰخرۃ

اور نہ مسلط کر ہم پر جو ہم پہ رحم نہ کرے دنیا میں اور آخرت میں

كُفَّ اَيْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا يَا حَفِيْظُ اِحْفَظْنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا

روک لے ہاتھ ظالموں کے ہم سے اے نگہبان ہماری حفاظت کر اور آسان کر ہمارے امور

وَحَصِّلْ مُرَادَنَا وَتَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا وَاشْفِنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا وَ

اور دلا ہماری مرادیں اور ختم کر ہماری کوتاہیاں اور شفا دے ہمارے مریضوں کو اور

اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَائَنَا اَللّٰهُمَّ قَهِّرْ

اور صلح پیدا کر ہم میں اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو اے اللہ قہر نازل کر

اَعْدَائِیْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَمَزِّقْ

میرے دشمنوں پر اور توڑ دے ان کے جتھے اور متفرق کر دے ان کی جمعیت اور اجاڑ دے

دِيَارَهُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَ

ان کے شہروں کو اور الٹ دے ان کی تدبیریں اور اکھاڑ دے ان کی بنیاد اور

بَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ

بدل دے ان کے احوال اور قریب کر دے ان کی موتیں اور گھٹا دے ان کی عمریں

وَشَغِّلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ

اور مشغول کر دے ان کے بدنوں میں اور پکڑ ان کو پکڑنا غالب صاحب اقتدار کا

يَا قَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا

اے قہر کرنے والے پکڑنے والے سخت توہی وہ ذات ہے جو نہیں

يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقْهَرْتَ بِالْقَهْرِ

طاقت رکھتا کوئی اس سے انتقام کی اے قہر کرنیوالے اے قاہر عظیم تو غالب رہیگا ساتھ قہر کے

وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ ۝

اور قہر پیچ قہر تیرے کے اے قہر کرنے والے ۔